عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد ۵

شمارہ ۲۲

مرزا طاہر کی بوکھلاہٹ

ٹی وی انٹرویو میں اپنے حامیوں پر برس پڑے

سرگودھا میں قادیانی وکیل اور ساتھیوں کی ٹھکائی

صدیق آباد میں آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

مسلم لیگ کا جلسہ

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

کنسری قادیانی اسٹیٹس میں اسلحہ کیسے جاتا ہے؟

شیطان اور چیلے کا دلچسپ مکالمہ

کافر ہے نکالو اسے اللہ کے گھر سے

موضع شیخو گوٹھ میں ایک مرزائی میر سند نامی کی نعش کسی طرح صحن مسجد میں دبادی گئی۔ اس پر اسلامیان پاکستان نے شدید احتجاج کیا۔ ۲۸ فروری کو ڈیرہ غازی خان میں عظیم الشان جلوس نکلا، جس پر مرزائی نواز ڈی سی نے پولیس کی مدد سے علماء کرام اور مسلمانوں پر وہ تشدد کیا کہ انسانیت بھی چیخ اٹھی۔ اس سلسلہ میں شہر وہوا تحصیل تونسہ شریف میں ۳ مارچ کو ایک احتجاجی جلسہ ہوا۔ جس میں محترم المقام سردار ہدایت اللہ خان صاحب فکر نے درج ذیل نظم پڑھی۔ جب وہ پانچویں شعر پر پہنچے تو مجمع کا جوش و خروش عروج پر پہنچ گیا اور سردار صاحب کو بہت داد ملی۔ یہ نظم انہی دنوں موصول ہوئی تھی، گذشتہ دنوں کاغذوں میں دبی ہو نکلی ہم سردار صاحب سے معذرت کے ساتھ اس شمارہ میں شائع کر رہے ہیں۔ (مرتب)

پھر قافلۂ شوق جو طیبہ کو رواں ہے!
پھر میری نگاہوں میں مدینہ کا سماں ہے

دل کو ہے یہی شوق کہ اب جاؤں مدینے
لگتا ہے کہ گھر اپنا کرائے کا مکاں ہے

ہے کتنا کرم آپؐ کا مجھ پر میرے آقاؐ
آباد میرے دل میں محبت کا جہاں ہے

غزنی سے اُٹھا ہند میں پہنچا جو مجاہد
اس دور میں پھر اس کی ضرورت ہے کہاں ہے؟

کافر ہے نکالو اسے اللہ کے گھر سے
ہر سمت یہی شور ہے غوغا ہے فغاں ہے

کچھ مصلحت اندیش تماشائی بنے ہیں
نادان یہی سوچ تو ایماں کا زیاں ہے

مجبور مسلمانوں کی آہوں کی بدولت!
محسوس یہ ہوتا ہے فضا ساری دھواں ہے

حیران ہوں عدلیہ بھی کس سوچ میں گم ہے
کافر کا مساجد سے تعلق تو عیاں ہے

فریاد مری سن لے اے شاہوں کے شہنشاہؐ
امت پہ تری آج کا لمحہ بھی گراں ہے

مشہور تو ہے فکر ترے لہجے کی نرمی
پر آج ترا شوخ سا انداز بیاں ہے

شاعر کی یہ فریاد حضور سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں فرشتوں نے ۳ مارچ کو پہنچا دی اور اگلی صبح چار مارچ کو اس مرزائی پلید کے منحوس لاشہ کو مسجد سے نکال کر کسی دوسری جگہ دبا دیا گیا۔ گویا خس کم جہاں پاک۔ و للہ الحمد

ہفت روزہ ختم نبوت کراچی

جلد نمبر ۵ | ۳ تا ۹ ربیع الاول ۱۴۰۷ھ بمطابق ۷ تا ۱۳ نومبر ۱۹۸۶ء | شمارہ نمبر ۲۲

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہٗ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون: ۷۱۱۹۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ ۱۰۰/- روپے — ششماہی ۵۵/- روپے
سہ ماہی ۳۰/- روپے — فی پرچہ ۲/- روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز	۴۲۵ روپے
افریقہ	۳۷۵ روپے
یورپ	۳۷۵ روپے
وسطی ایشیا	۳۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا	۳۷۵ روپے
سنگاپور	۳۷۵ روپے
چاپانا	۳۷۵ روپے
فی جی۔ نیوزی لینڈ	۳۷۵ روپے
آسٹریلیا	روپے
خلیجی ممالک	روپے

سرپرستانِ ختم نبوت

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرونِ ملک نمائندے

اسلام آباد	عبدالرؤف
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ	ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
مری	قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور	محمد اسماعیل شجاع آبادی
بھکر / کلور کوٹ	حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
ربوہ	شبیر احمد عثمانی
راولپنڈی	عبدالخالق علوی
پشاور	مولانا نور الحق نور
لاہور	اطہر رزاق
مانسہرہ	سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
لیہ	حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان	محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان	فیاض حسن سجاد۔ نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ / ننکانہ	محمد متین خالد
ملتان	عطاء الرحمان
سرگودھا	حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ	نذیر احمد بلوچ
گجرات	چوہدری محمد خلیل

بیرونِ ملک نمائندے

قطر	قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ	
دوبئی	قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی	قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا	ہدایت اللہ
بارباڈوس	اسماعیل قاضی
کینیڈا	آفتاب احمد
ٹرینیڈاڈ	اسماعیل ناخدا
برطانیہ	محمد اقبال
اسپین	راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک	محمد ادریس
ناروے	میاں اشرف جاوید
افریقہ	محمد زبیر افریقی
ماریشس	محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
بنگلہ دیش	محی الدین خان

ایڈیٹر و پبلشر: عبدالرحمان یعقوب باوا — طابع: کلیم الحسن نقوی — مطبع: انجمن پریس — مقام اشاعت: ۲۰/اے سائرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی

قادیانی گرو مرزا طاہر کی مانٹریال آمد

وہ کشمیر میں حضرت عیسیٰؑ کی قبر قرآن وحدیث اور اسلامی کتب سے ثابت نہ کر سکے

مانٹریال (نمائندہ ختم نبوت) قادیانیوں کے سربراہ ورد لیڈر مرزا طاہر کے اعزاز میں ای ٹی سی ان میں ۲۰ ستمبر کو مقامی قادیانیوں کی جانب سے عصرانہ دیا گیا جس میں عیسائی اور مسلمانوں کو شرکت دعوت دی گئی تھی۔ مسلمانوں میں نامہ نگاروں کے علاوہ ۵ یا ۱۰ افراد بطور مشاہدین کے موجود تھے۔ یہ تقریب صرف مرزا طاہر سے سوال وجواب پر مشتمل تھی ایک سوال کے جواب میں مرزا طاہر نے مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان اختلافات گنوائے قاری ارشاد احمد انصاری صاحب کی قادیانیت کے موقف پر جرح کے دوران ایک سوال کے جواب میں مرزا طاہر نے قرآن وحدیث اور تاریخ اسلام سے بیم تہی کرتے ہوئے ایک غیر معتبر اور غیر معروف مورخ کی روایت لے کر عیسیٰ علیہ السلام کی ہندوستان کو ہجرت اور کشمیر میں انتقال کو ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی۔ حاضرین اس مضحکہ خیز دعوے کو سن کر ہنسنے لگے۔ اس موقع پر فاضل اور عیسائی پروفیسر بھی موجود تھے۔ انصاری صاحب کی مزید اس جرح پر کہ اس غیر معروف مورخ مسلم اور عیسائی مورخین میں شمار کرنا کیا آپ کا ذاتی خیال نہیں ہے؟ مرزا طاہر نے اس کا جواب اثبات میں دیگر تمام تاریخی مواد سے چشم پوشی اختیار کی اور اپنے اس خود ساختہ اور غیر علمی بنیاد پر جما رہا۔

مولانا نذیر احمد تونسوی کا تبلیغی دورہ

صدیق آباد (ربوہ) ختم نبوت کانفرنس کے سلسلہ میں مولانا نذیر احمد تونسوی اور قاری شبیر احمد عثمانی نے مندرجہ ذیل مقامات پر تبلیغی دورہ کیا جامع مسجد شاہی چنیوٹ، برجی، محمد وال، جامع مسجد ڈاور جھنگ، قادر آباد، چودھری، چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا، گڑھ مہاراجہ۔

شیر پاؤ کالونی لانڈھی میں ختم نبوت کانفرنس

۲۵ اکتوبر (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے قائم مقام ناظم اعلیٰ مولانا محمد انور فاروقی اور مولانا عبدالستار واحدی مولانا محمد عمر فاروقی نے لانڈھی کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور مسجد اقصیٰ شیر پاؤ کالونی میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت تمام مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے اس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ کائنات میں امان وامان خاتم النبیین کی اتباع کے بغیر ناممکن ہے۔ لانڈھی اور پشاور میں طیارہ کے حادثہ میں ہلاک شدگان کے لیے دعائے مغفرت کی اور لواحقین کے لیے صبر واستقامت کی دعا کی۔ مولانا فاروقی نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ متاثرین کو فوراً معقول معاوضہ دیا جائے، دھوبی گھاٹ کا پل فوراً تعمیر کرایا جائے اور علاقہ کے ذمہ دار افراد کو عبرتناک سزا دی جائے، اور عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کی۔

اہل خیر حضرات سے اپیل

تعمیر مسجد میں حصہ لیجئے

محترم حضرات! مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن روڈہ میں ایک چھوٹی سی مسجد بانی مدرسہ حضرت حافظ الحاج مولانا عبدالرحیم نے بنائے مدرسہ کے وقت بنائی تھی۔ اہل محلہ نے جگہ کی تنگی کے پیش نظر مسجد کی توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔ مسجد سے ملحقہ ایک قطعہ زمین خرید کر اس پر نئی توسیع شدہ مسجد بنا رکھی جواب پلستر کا کام شروع ہے۔ علاقہ کی اکثر آبادی غریب افراد پر مشتمل ہے۔ مسجد کی تعمیر کے لیے ایک خطیر رقم کی ضرورت ہے۔ مخیر اور اہل ثروت حضرات سے امداد کی اپیل ہے۔

ترسیل زر کا پتہ: انتظامیہ مسجد حنفیہ روڈہ تحصیل وضلع خوشاب ڈاکخانہ خاص روڈہ معرفت حافظ ولاور حسین مدرس مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن روڈہ ضلع خوشاب۔

کنری کی قادیانی اسٹیٹس کو کراچی سے اسلحہ پہنچ رہا ہے

مبینہ طور پر این ایل سی کے ٹرک استعمال کیے جا رہے ہیں

کنری (نمائندہ ختم نبوت) کنری میں دو قادیانیوں کے پاس کھاد کی ایجنسیاں ہیں جن کے پاس این ایل سی کے ٹرکوں کے ذریعے کراچی سے کھاد پہنچتی ہے۔ این ایل سی کے جو ٹرک کراچی سے کھاد لے کر کنری آتے ہیں وہ کنری میں کھاد اتار کر قادیانیوں کی اسٹیٹس محمود آباد اور ناصر آباد کی طرف لے جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ ختم نبوت یوتھ فورس کنری کے نوجوان این ایل سی کے ٹرکوں کے تعاقب میں روانہ ہوئے انہوں نے دیکھا کہ ان ٹرکوں سے کچھ پیٹیاں اتاری جا رہی ہیں۔ عام مسلمانوں کا خیال ہے کہ ان ٹرکوں سے محمود آباد اور ناصر آباد کی قادیانی اسٹیٹس میں کراچی سے اسلحہ پہنچایا جا رہا ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کراچی این ایل سی کے ڈپوؤں پر متعدد قادیانی ڈرائیور عہدوں پر موجود ہیں اور یہ اسلحہ انہی کی خفیہ منصوبہ بندی کے تحت کنری اور وہاں سے قادیانی اسٹیٹس میں پہنچایا جا رہا ہے اور وہاں سے وہ اسلحہ اندرون سندھ ڈاکوؤں اور تخریب کاروں میں تخریب کاری اور گڑبڑ کی غرض سے تقسیم کیا جا رہا ہے۔ عموماً اخبارات میں تاثر دیا جاتا ہے کہ اندرون سندھ جو اسلحہ پہنچ رہا ہے وہ افغان مجاہدین کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے یہ پروپیگنڈا پھیلا ہوا ہے تاکہ ان کی طرف توجہ ہٹ جائے اور عوام افغان مجاہدین کی طرف سے بدگمان ہو جائیں۔ اس وقت اندرون سندھ اسلحہ کی بھرمار ہے اور جتنے لوگ یہاں آباد ہیں سب کے پاس قانونی اور غیر قانونی ہر طرح کا اسلحہ موجود ہے۔ خیال ہے کہ یہ اسلحہ کنری کی قادیانی اسٹیٹس سے ہی اندرون سندھ منتقل ہو رہا ہے۔ ہم حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ این ایل سی کے کنری جانے والے ٹرکوں کی تحقیقات کرائی جائے اور قادیانی اسٹیٹس کی تلاشی لی جائے۔

کنری کے مسلمانوں کا عظیم الشان کارنامہ، ایک قادیانی لڑکی کا قبول اسلام

گزشتہ دنوں ایک قادیانی لڑکی نے ایک شخص محمد اشرف سے کہا کہ میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں مجھے کسی عالم دین کے پاس لے جاؤ جہاں مجھے مسلمان کر دیں۔ ابھی وہ راستے ہی میں تھے کہ کسی نے مخبری کر دی اور ان دونوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ محمد اشرف کو میرپور خاص جیل بھیج دیا اور لڑکی کو دارالامان بھیج دیا۔ اس کے بعد مسلمانان کنری و حیدرآباد کی کوشش سے لڑکے محمد اشرف کو رہا کرا لیا گیا۔ جبکہ لڑکی بدستور دارالامان میں نظر بند تھی۔ اس مقدمہ میں زیادہ دلچسپی جناب قیصر سلطان کنری، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق، مفتاح العلوم اور مولانا عبدالرؤف سرپرست مقامی مجلس تحفظ ختم نبوت نے لی۔ آخر کار اس لڑکی کو میرپور خاص میں پیش کیا گیا اور لڑکی نے ایس۔ ڈی۔ ایم میرپور خاص کے سامنے صاف کہہ دیا کہ میں قادیانیت سے تائب ہونا چاہتی ہوں مجھے اسلام قبول کرنے کی اجازت دی جائے۔ اس بیان پر ایس۔ ڈی۔ ایم میرپور خاص نے دستخط کر دیئے اور کنری کے مسلمان لڑکی کو حیدرآباد لے گئے۔ مقامی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل جناب ملک محمد الیاس اور مقامی مجلس کی شوریٰ کے رہنما جناب حاجی محمد خالد صاحب کے تعاون سے لڑکی کو مدرسہ مفتاح العلوم کے مہتمم جناب شیخ الحدیث مولانا عبدالرؤف کے پاس لے گئے اور مولانا کے ہاتھ پر لڑکی نے مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاروں کو جھوٹا کہتے ہوئے اقرار کیا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی آخر الزماں مانتی ہوں اور کلمہ طیبہ پڑھ کر مسلمان ہو گئی۔ ۲۱ کو مولانا عبدالرؤف نے محمد اشرف کے ساتھ اس کا نکاح پڑھا دیا۔ کنری کے مسلمان اس جرأت مندانہ اقدام پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔

میرے قادیانی والدین مجھے بیچنا چاہتے تھے

میں مسلمان ہوں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ایس ڈی ایم کے سامنے قادیانی لڑکی کا بیان

میں عاقل بالغ لڑکی ہوں چونکہ میرے والدین مجھے میری مرضی کے خلاف بیاہنا چاہتے ہیں اور مجھے بیچنا چاہتے ہیں جبکہ میں اسلام قبول کر کے محمد اشرف ولد محمد صدیق سے نکاح کرنا چاہتی ہوں۔ لہٰذا عدالت سے استدعا ہے کہ مجھے میری مرضی کی زندگی گزارنے کی اجازت دی جائے۔ میرے والدین نے میرے اور محمد اشرف کے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کرایا تھا جو کہ غلط ثابت ہوا۔ اب عدالت سے گزارش ہے کہ مجھے محمد اشرف ولد محمد صدیق ساکن کنری شہر کے ساتھ جانے کی اجازت دی جائے۔

دارالامان حیدرآباد کی اسسٹنٹ ڈائریکٹر قادیانیوں کی ایجنٹ ہے

۴ ستمبر ۱۹۸۶ء کو ایک قادیانی لڑکی نجمہ نامی دارالامان حیدرآباد میں آئی۔ یہ قادیانی لڑکی جو کہ اسلام قبول کرنا چاہتی تھی۔ دارالامان حیدرآباد کی انچارج نگہت فاروقی جو کہ قادیانیوں کی ایجنٹ ہے۔ اس لڑکی کو دھمکیاں دیتی اور کہا کرتی تھی کہ اسلام قبول نہ کرو اور لطیفہ قادیانی والدین کے ساتھ واپس چلی جا۔ لیکن لڑکی نے صاف انکار کر دیا اور اپنے ایمان پر قائم رہی اور اس کی دھمکیوں کو نظر انداز کر دیا لیکن نگہت فاروقی نے مسلسل ایک ماہ بارہ دن تک اسے تنگ کیا اور واپس قادیانی بننے پر مجبور کرتی رہی لیکن اس کی دھمکیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لڑکی نے ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو ایس ڈی ایم میرپور خاص کی عدالت میں صاف صاف بیان دیا کہ میں قادیانیت سے تائب ہو کر دائرہ اسلام میں آنا چاہتی ہوں۔

کیا ہم اس اسسٹنٹ ڈائریکٹر نگہت فاروقی کے اس رویہ پر اس کو مسلمان کہیں یا قادیانی؟

تنظیم اشاعت التوحید والسنہ پاکستان کا اجلاس

تنظیم اشاعت التوحید والسنہ پاکستان کا ایک اجلاس اس کے دفتر میں ہوا۔ اجلاس میں تنظیم کے مرکزی چیف آرگنائزر مولانا محمد انور رابی، صدر مولانا قاری محمد رفیق الخلیل، نائب صدر مولانا قاری عبدالرحمٰن مرزوی، ناظم اعلیٰ مولانا قاری پاکروغ مطیع الشر، سیکرٹری مولانا عبدالرشید ربانی، سیکرٹری اطلاعات قاری محمد شفیع شاکر، پریس سیکرٹری قاری محمد شاہ ہزاروی، معاون سیکرٹری حافظ رحمت اللہ ذیروی اور بہت سے علمائے کرام نے شرکت کی۔

قادیانی جماعت کو ملک دشمنی کی وجہ سے خلاف قانون قرار دیا جائے

مولوی فقیر محمد

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وزیر اعظم پاکستان محمد خان جونیجو سے مطالبہ کیا ہے کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق مرتد کی شرعی سزا جلد نافذ کی جائے اور قادیانیوں کو کلیدی اسامیوں سے علیحدہ کیا جائے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کو تسلیم نہ کرنے پر قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر کے خلاف بغاوت کے جرم میں مقدمہ چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے مسلمانوں اور عالم اسلام کے متفقہ فیصلہ کے مطابق ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی کی متفقہ قرارداد پر ۱۹۷۳ء کے آئین میں ترمیم کر کے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا۔ اور ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو صدارتی آرڈیننس کے تحت قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں پر پابندی لگا دی گئی اور آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر تین سال قید با مشقت اور جرمانہ کی سزا مقرر کی گئی۔ جس کے بعد قادیانیوں نے ملک میں گڑبڑ اور دہشت گردی کی کارروائیوں میں اضافہ کر دیا ہے اور بار بار آئین اور ملکی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کو اشتعال دلا رہے ہیں جبکہ موجودہ حکومت کی انتظامیہ قادیانیوں کی اسلام اور ملک دشمن سرگرمیوں کی مؤثر روک تھام نہیں کر رہی ہے۔ اور ربوہ میں قادیانی آرڈیننس پر عملدرآمد نہیں کرایا جا رہا ہے۔ قادیانی ملکی قانون کے مطابق ووٹ نہیں بناتے جس کے پیش نظر انجمن احمدیہ ربوہ کو خلاف قانون قرار دے کر اس کے تمام اثاثے ضبط کر لیے جائیں۔

چک ۸۴ سر شمیر روڈ میں قادیانی سرگرمیوں کا قلع قمع

فیصل آباد (نمائندہ ختم نبوت) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے چک ۸۴ ج ب سر شمیر روڈ میں قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی مؤثر روک تھام کے لیے مستقل اقدامات بروئے کار لانے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مکمل عملدرآمد کرانے پر ضلعی انتظامیہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے

اپیل کی ہے کہ اس چک میں قادیانی غیر مسلموں کے لیے جلد از جلد مربع ۵۰۰ سے ایک قبرستان کے لیے جگہ مخصوص کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ کچھ عرصے چک ۳۰۴ ج ب سرشمیر روڈ میں قادیانیوں نے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی شروع کر رکھی تھی اور اذان دی جاتی تھی اور اپنی عبادت گاہ پر مسجد احمدیہ کا پتھر نصب کیا ہوا تھا۔ اسی طرح اپنی عبادت گاہوں پر مسلمانوں کا کلمہ طیبہ موٹے حروف میں کندہ کیا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ مرزا طاہر کی ملک دشمن اور اسلام دشمن تقاریر کے کیسٹ بجائے جاتے تھے۔ جس پر علاقے کے مسلمانوں میں غصہ کی ایک لہر دوڑ گئی تھی اور مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے توجہ دلانے پر ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کی ہدایت پر علاقہ مجسٹریٹ ملک محمد قاسم نے موقع پر پہنچ کر قادیانیوں کی تمام غیر اسلامی اور غیر قانونی کارروائیوں کا قلع قمع کر دیا۔ جس پر علاقہ بھر میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے۔

مرزا طاہر ٹی وی پر انٹرویو دینے گیا تو سوالات کرنے پر بوکھلا گیا

بعد میں اس صورت حال پر اپنے حامیوں پر برس پڑا

ایڈمنٹن (نمائندہ ختم نبوت) قادیانیوں کا جھگڑو ابیشوا مرزا طاہر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے وفد کے اثرات زائل کرنے کے لیے مختلف شہروں کا دورہ کرتے ہوئے ایڈمنٹن پہنچا یہاں ٹی وی پر اس کا ایک گھنٹے کا انٹرویو ہوا۔ لیکن اسے ایک گھنٹہ میں بیان جھڑانا مشکل ہو گئی اور لینے کے دینے پڑ گئے اور وہ بری طرح بوکھلا گیا کیونکہ کچھ لوگوں نے جنہوں نے ختم نبوت کا لٹریچر پڑھا تھا۔ انہوں نے مرزا طاہر سے ایسے ایسے سوالات کیے جن کا وہ جواب نہ دے سکا بعد میں مرزا طاہر نے اپنے ہی چیلوں کو اس صورت حال سے دل برداشتہ ہو کر برا بھلا کہا۔ یاد رہے کہ کینیڈا، ڈنمارک، ناروے وغیرہ میں حال ہی میں ختم نبوت کا عالمی وفد دورہ کر کے آیا۔ جس سے وہاں کے عوام خصوصاً مسلمان قادیانیت کی حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہو چکے ہیں۔ ان ملکوں میں ہزاروں کی تعداد میں ختم نبوت کا لٹریچر پہنچ چکا ہے اور ہفت روزہ ختم نبوت بھی سینکڑوں کی تعداد میں باقاعدگی سے پہنچ رہا ہے۔ جس سے وہاں کے مسلمانوں میں بیداری کی زبردست لہر پیدا ہو چکی ہے۔ قادیانی اسلام کا نام لے کر دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن جب ان کی کتابوں کے حوالے پیش کیے جاتے ہیں تو انہیں سانپ سونگھ جاتا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ عام عیسائی بھی ان سے نفرت کرنے لگے ہیں کیونکہ مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں گستاخیاں کی ہیں۔ ایڈمنٹن سے جناب ظہیر اشرف کی اطلاع کے مطابق وہاں کے عوام نے مولانا ضیاء القاسمی، مولانا خلیل احمد ہزاروی، جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا اللہ وسایا کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے وہاں کا دورہ کر کے مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت اور قادیانیت کی اصل حقیقت سے آگاہ کیا۔

سرگودھا میں قادیانی وکیل اور اس کے ساتھیوں کی زبردست ٹھکائی

وہ عوام کو مشتعل کرنے اور چڑانے کیلئے کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر آتے تھے

سرگودھا (نمائندہ ختم نبوت) جوہر آباد کا قادیانی وکیل جہانگیر جوئیہ کلمہ طیبہ کی توہین پر اصرار کرتا تھا۔ اور ساتھ ہی چیلنج بھی دیتا تھا کہ میں کلمہ طیبہ کی توہین سے باز نہیں آؤں گا۔ چنانچہ اس نے جوہر آباد میں کلمہ طیبہ کی توہین کی۔ حضرت مولانا غلام ربانی خطیب جامع مسجد جوہر آباد میں پرچہ کرا دیا۔ اس کے باوجود اس نے سرگودھا میں بھروہی حرکت کی اور کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر مع اپنے ساتھیوں کے سرگودھا آیا۔ حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی مبلغ ختم نبوت سرگودھا نے اسے حوالہ پولیس کرا دیا۔ اس کے بعد جب وہ سہ بارہ تاریخ پیشی پر آیا تو اس وقت اس نے اور اس کے تین ساتھیوں نے کلمہ طیبہ کا بیج لگایا ہوا تھا۔ شبان ختم نبوت کے مجاہدین کو اس کا علم ہوا تو وہ اس کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔ ان میں سے ایک کو پکڑ کر اس کی ٹھکائی کی اور بیج اتار کر محفوظ کر لیا۔ جبکہ جہانگیر جوئیہ اور اس کے دوسرے ساتھیوں نے عدالت کے کمرے میں گھس کر اپنی جان بچائی۔ عدالت نے ان مرزائیوں کو دو دو سال سزا دی۔ مگر ۳۰ ہزار کو جہانگیر جوئیہ ایڈووکیٹ کو رہا کر دیا گیا۔ اگلی پیشی ۲۰ اکتوبر کو طے ہوئی اب شبان ختم نبوت کے نوجوانوں نے یہ عہد کیا کہ اگر جہانگیر جوئیہ ایڈووکیٹ بیج لگا کر آئے تو انہیں معاف نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ وہ تاریخ پیشی پر پھر بیج لگا کر آئے۔ شبان نے انہیں پکڑ لیا اور دل کھول کر ٹھکائی کی۔ وہ بیچارے بری طرح زخمی ہو گئے مولانا محمد اکرم طوفانی نے بمشکل ان کو شبان کے چنگل سے چھڑا کر ہسپتال پہنچایا۔ قبل ازیں مولانا محمد اکرم طوفانی اور مولانا اکرم عابد نے ایس پی کے گوش گذار کر دیا تھا۔ کہ یہ گروہ قادیانی کلمہ طیبہ کی توہین پر بضد ہیں۔ اور عوام کو اشتعال دلاتے ہیں۔ لیکن کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ اس واقعہ کی خبر پا کر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد ضیاء القاسمی، سرگودھا پہنچے۔ انہوں نے شبان کے نوجوانوں کو یقین دلایا کہ وہ خود کو تنہا محسوس نہ کریں بلکہ پورا ملک ان کے ساتھ ہے۔ رات کو مسجد عثمانیہ کرٹ زید میں جلسہ ہوا جس سے عالمی خطیب ختم نبوت مولانا محمد ضیاء القاسمی نے ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔

قادیانیوں کی پشت پناہی کرنا نظریہ پاکستان کے منافی ہے

کھوہ، جامعہ عربیہ مدینہ تعلیم الاسلام جامع مسجد صدیقی رجسٹرڈ واڑی موڑ ضلع خانیوال میں ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت مدرسہ کے مہتمم و بانی مولانا عبدالغفور سیالوی نے کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالرؤف لغاری نے کہا کہ منکرین ختم نبوت صرف دین اسلام کے دشمن ہی نہیں بلکہ وہ نظریہ پاکستان کے دشمن بھی ہیں۔ ان کی پشت پناہی کرنا نظریہ پاکستان کے منافی ہے۔ اس موقعہ پر قاری عبدالصبور جباری نے مولانا حاجی قادر بخش صاحب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کوٹ

تبصرائی پر قاتلانہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مرزائیوں کی ایک منظم سازش ہے۔ جبکہ اس سے قبل بھی ایک شخص پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا۔ سیکرٹری عبدالرؤف خلاقی نے ایک قرارداد پیش کی جس میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ فوری طور گرفتار کرکے مقدمہ چلایا جائے اور منکرین ختم نبوت پر کڑی نظر رکھی جائے۔

مسلم لیگ کا جلسہ —— کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

لیاقت علی خان کے قاتل قادیانی ہیں —— دوبارہ انکوائری کا مطالبہ

کراچی ۱۹/ اکتوبر شب بمقام لیاقت آباد ڈاکخانہ شہید ملت کانفرنس زیر اہتمام پاکستان مسلم لیگ ویسٹ منعقد ہوئی جس میں مولانا بشیر احمد نقشبندی خطیب جامع مسجد پاک کالونی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد ملت مرحوم یکم اکتوبر ۱۸۹۵ء کو کرنال میں پیدا ہوئے اور عجیب اتفاق ہے کہ ۱۶/ اکتوبر ۱۹۵۱ء ان کی شہادت کا دن ہے۔ قائد ملت قیام پاکستان کی جدوجہد میں مستقبل کے خدشات سے پوری طرح واقف تھے انہوں نے اپنی پوری زندگی، ذاتی املاک اور شہرت کو خطرے میں ڈال دیا اپنی بڑی جائداد کا زبردست نقصان اٹھایا لیکن حکمران کے سرمایہ اور اثاثہ میں کیا اضافہ ہوا؟ مولانا نے کہا میرے پاس جسٹس منیر رپورٹ میں صفحہ ۲۴ پر ۱۹۵۱ء میں ایک سازش کا انکشاف ہوا جس میں بڑے بڑے فوجی افسر شامل تھے اور جس کا مقصد یہ تھا کہ حکومت پاکستان کا تختہ الٹ دیا جائے اسی مقدمے کے ملزموں میں جسے بعد میں مقدمہ سازش راولپنڈی کا نام دیا گیا ایک میجر جنرل نذیر احمد بھی تھا جو قادیانی تھا۔ مولانا نے کہا کہ جب اس سازش میں قادیانی ناکام ہوگئے تو ۱۶/ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو کمپنی باغ میں گورنر نے وزیراعظم لیاقت علیخان کو گولی ماری قاتل کی پرورش ظفر اللہ قادیانی نے کی تھی اور وزیراعظم کو قتل کرنے کے بعد گورنر نے سیدھا ربوہ پہنچا جہاں سے اسے بحفاظت بیرون ملک روانہ کر دیا گیا وزیراعظم لیاقت علی خان کے قاتل مرزائی

باقی صفحہ ۲۶ پر

قادیانی ملازمین کی فہرستیں

اس طرح مرتب کرکے بھیجیں

نمبر شمار	نام	ولدیت	پتہ	ادارہ	عہدہ	قادیانی جماعت سے تعلق کی تفصیل

نوٹ وہدایات: یہ فہرست شعبہ معلومات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان کی طرف سے مرتب کی جارہی ہے تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دینی و ملی غیرت کا ثبوت دیتے ہوئے اس کام کی فہرستیں مرتب کرنے میں مجلس سے تعاون کرتے ہوئے فارم بنائیں اور پُر کریں۔ قادیانی ملازمین کے علاوہ آزاد کاروبار کرنے والے قادیانی مثلاً دکاندار کوئی تجارت وغیرہ ادارہ کے کالم میں لکھا جائے جہاں وہ ملازمت یا کوئی کاروبار کرتا ہے اور عہدہ کے کالم میں ملازمت یا کاروبار وغیرہ لکھیں، اور قادیانی جماعت سے تعلق والے کالم میں اس متعلقہ قادیانی کا قادیانی جماعت سے کوئی بھی کسی قسم کا تعلق مثلاً قادیانی جماعت کا عہدہ وغیرہ و دیگر ضروری تفصیلات لکھ دی جائیں اس سلسلہ میں احتیاط لازمی ہے۔ تمام کارکنان اور مسلمانوں سے درخواست ہے کہ جلد از جلد فہرستیں مکمل کرکے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان کو بھیج دی جائیں

منجانب: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان، پاکستان۔ فون:

صدیق آباد ختم نبوت کانفرنس ——— قراردادیں اور مطالبات

۱۔ آل پاکستان " تحفظ ختم نبوت " کانفرنس ربوہ (صدیق آباد) منعقدہ ۱۶/۱۷ اکتوبر ۸۶ء کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ تعزیرات پاکستان کے قانون "امتناع قادیانیت" پر مکمل اور موثر عملدرآمد کرایا جائے۔

ب۔ قانون " امتناع قادیانیت " میں اصولی اور ٹیکنیکل خامیاں کو دور کر کے اس کی مکمل " وضاحتی صورت " تمام ملک کی ضلعی انتظامیہ کے سربراہان کو مہیا کی جائے۔ تاکہ نفاذ قانون میں عدم وضاحت کا بہانہ بنا کر رکاوٹ بننے والے افسران کی بدنیتی کا انسداد ہو۔

ج۔ امتناع قادیانیت " قانون کی علانیہ مخالفت کا موثر انسداد کیا جائے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ خود بروقت اقدام کر کے فضا کو خوشگوار بنائیں۔ تاکہ عوام کے قانون کو ہاتھ میں لینے کی نوبت نہ آئے۔

د۔ ربوہ میں پبلک مقامات " نجی عمارات " قادیانی عبادت گاہوں " دکانات اور مکانات پر نمایاں طور پر کلمہ طیبہ لکھ کر اسلامی شعائر کی توہین کی گئی ہے۔ بار بار یاد دہانی کے باوجود وفاقی اور صوبائی حکومت " عدم تعاون کی پالیسی پر گامزن ہے۔ لہٰذا فوری طور پر " ربوہ " میں قانون نافذ کرتے ہوئے تمام جگہوں سے حکومت " کلمہ طیبہ " مٹوائے

ہ۔ مرزا طاہر کی خاص ہدایت پر پورے ملک میں قادیانیوں نے کلمہ طیبہ لکھنے اور کلمہ طیبہ کے بیج سینہ پر لگانے کی مہم جاری کر رکھی ہے۔ حکومت اس کے سدباب کے لئے موثر اقدام کرے مسلمانوں کے جذبات مزید مشتعل ہونے اور قانون کو ہاتھ میں لینے سے قبل اس کا تدارک کیا جائے۔

۲۔ ختم نبوت کانفرنس ربوہ (صدیق آباد) کا یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ فیصل آباد ریلوے پلیٹ فارم پر قادیانی گروپ انسپکٹر رانا عبدالرشید کی طرف سے قرآن مجید کی بے حرمتی کرنے پر اُسے معطل کیا جائے اس واقعہ کی مخالفت کرنے والے مسلمان ہیڈ ٹکٹ کلکٹر رانا مقبول احمد جنہیں عرصہ دس ماہ سے (Book off) کیا گیا ہے۔ انہیں بحال کیا جائے نیز فیصل آباد جیل کے سپرنٹنڈنٹ ایس۔ ایم۔ لودھی کو مرزائیت نوازی اور مجرمانہ غفلت برتنے اور مسلمان ریلوے ملازم کے خلاف انتقامی کارروائی پر ایلپی آ پر بھیجا جائے۔

۳۔ آل پاکستان " تحفظ ختم نبوت " کانفرنس (ربوہ) کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ سبز ہال میں قادیانیوں نے مسلمانوں کے خلاف بہت گھناؤنی سازش کی جنہیں گرفتار کر لیا گیا۔ اور منصوبہ کے تحت انہیں رہا کر دیا گیا۔ اتنی بڑی سازش میں ملوث افراد کو چھوڑنا ملک سے غداری ہے۔ رہائی پانے والے مجرموں اور رہائی دینے والے افسران کو گرفتار کر کے ان کی انکوائری کرائی جائے اور مجرم افراد کو قرار واقعی سزا دی جائے اور مطالبہ کرتے ہیں کہ چوہدری اعظم گھمن جو مولانا محمد اسلم صاحب قریشی کیس کا اہم کردار ہے اور ملوث ہے قادیانی نیم فوجی تنظیم خدام الاحمدیہ کا ممبر ہے۔ اعظم گھمن جائیداد چھوڑ کر ملک سے فرار ہو گیا اُسے انٹرپول کے ذریعے ملک واپس لا کر اس پر مقدمہ چلایا جائے۔

۴۔ آل پاکستان پانچویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس (ربوہ) کا یہ عظیم اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کی رو سے قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں لیکن قادیانیوں نے آئین پاکستان کو پاکستان کی طرح دل سے تسلیم نہیں کیا۔ قادیانی نہ ووٹوں کا اندراج کراتے ہیں اور نہ ووٹ استعمال کرتے ہیں جب کہ انہیں بطور اقلیت خود کو رجسٹر کرانا چاہیئے۔ یہ تمام امور ان کی غداری پر دلالت کرتے ہیں۔ بنا بریں قادیانی جماعت کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔ ملک میں ہر تخریب کاری فرقہ واریت کے پس پردہ قادیانی دولت اور خفیہ ہاتھ کام کر رہے ہیں۔ انہیں بے نقاب

کر کے سخت ترین سزائیں دی جائیں۔

۵۔ آل پاکستان تحفظ ختم نبوت کانفرنس (۱۹/۲۰ اکتوبر ۸۶ء) کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اکتوبر ۸۲ء کو ساہیوال میں ایک نہایت دلخراش واقعہ ہوا دو نوجوان مسلمانوں کو قادیانیوں نے فائرنگ کر کے نہایت بے دردی سے شہید کر دیا اور ۵ ماہ میں مسجد منزل گاہ" سکھر پر عین نماز کی حالت میں جب کہ تبلیغی جماعت ہو رہی تھی۔ جو رمضان المبارک کو ہم مارکر دو مسلمانوں کو شہید اور پندرہ کو زخمی کر دیا فوجی عدالت میں دونوں کیس سماعت ہوتے اور عدالت نے مجرموں کو سزائے موت سنادی فروری ۸۶ء تا مرزا رحم کی اپیلوں کا بہانہ بنا کر سزا کو موخر کیا جا رہا ہے ہر دو مقدمات کے مجرموں کو فوری تختہ دار پر لٹکا کر عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کر کے مسلمانان پاکستان کے اضطراب کو دور کیا جائے۔

۶۔ ساہیوال کے مجرم تا حال مفرور ہیں انہیں فوراً گرفتار کر کے ان پر مقدمہ چلا کر قرار واقعی سزا دی جائے بیرون ملک فرار میں ان کی امداد کرنے والے افسران کو زیر حراست لے کر ان سے باز پرس کی جائے۔

۶ آل پاکستان تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا یہ عظیم اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کو کلیدی اسامیوں سے فوراً برطرف کیا جائے اور ان کی جگہ مسلمان افسران کا تقرر کیا جائے۔

۱ قادیانیوں کی آبادی کے تناسب سے اقلیتوں کے کوٹہ سے ملازمتوں میں ان کا کوٹہ مقرر کیا جائے۔

وزارت داخلہ سے ان کے تناسب کی رپورٹ طلب کر کے اقلیتوں کے مجموعی تناسب کے لحاظ سے انہیں ملازمتوں میں حصہ دیا جائے۔

اہم عہدوں پر فائز قادیانیوں کی ایک فہرست بذریعہ نگران کمیٹی تحفظ ختم نبوت اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو بھیجی گئی تھی، اس پر فوری عمل درآمد کیا جائے۔

ملک عزیز میں ان کی صحیح مردم شماری کرا کر ان کے حقوق کا تعین کیا جائے۔

۷ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ہونے والی پانچویں سالانہ "تحفظ ختم نبوت" کانفرنس (ربوہ) صدیق آباد کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ حالیہ، شیعہ، سنی، فسادات جن کے نتیجے میں بہت سی قیمتیں جانیں ضائع ہوئیں۔ ان فسادات کے پس منظر میں خفیہ قادیانی ہاتھ کام کر رہے ہیں ایسے فرقہ پرست عناصر اور اس میں ملوث افراد کو بے نقاب کر کے سخت سزا دی جائے۔

۸ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس (ربوہ) کا یہ عظیم الشان "اجتماع" بلدیہ ربوہ کے چیئرمین صاحب، سیکرٹری صاحب، معزز کونسلر صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہے، کہ انہوں نے حسب سابق کانفرنس کے انتظامات کے سلسلہ میں بھرپور تعاون کیا، اور کارکنان مجلس تحفظ ختم نبوت کے دوش بدوش انتظامات میں بھرپور حصہ لیا۔

۹ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ہونے والی پانچویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ربوہ/صدیق آباد کا یہ عظیم الشان اجتماع تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ حافظ قادر بخش صاحب پر کوٹ قیصرانی کے قادیانی حسنین قیصرانی نے گذشتہ ایام میں قاتلانہ حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا ہے۔ اس قاتلانہ حملہ کی یہ اجتماع شدید مذمت کرتا ہے اور حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مجرم کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

۱۰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ہونے والی پانچویں سالانہ آل پاکستان تحفظ ختم نبوت کانفرنس (ربوہ) صدیق آباد کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کی عبادت گاہوں کی حیثیت مقرر کی جائے۔ اور مسلمانوں کی مساجد کی مشابہت سے روکا جائے۔ جو مساجد مسلمانوں کی تعمیر کردہ ہیں اور کسی طریق سے قادیانی اس پر قابض ہو گئے فوری طور پر مسلمانوں کو واگزار کرائی جائیں۔ دیگر غیر مسلم اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لیا جائے۔

۱۱ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس ربوہ" صدیق آباد کا یہ عظیم اجتماع مقامی ضلعی انتظامیہ اور ان کے سربراہ افسران کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان کا ہر قسم کا تعاون کانفرنس کے انتظامات" اور بحالی امن کے سلسلہ میں ہمیں حاصل رہا ہے۔ افسران اپنے عملہ سمیت ہر وقت کانفرنس کے انتظامات کے سلسلہ میں موجود رہے اور کانفرنس کی انتظامیہ کمیٹی سے تعاون کرتے رہے۔

۱۲ " ربوہ" میں امتناع قادیانیت قانون کی کھلے بندوں مخالفت ہو رہی ہے۔ اسے فوراً مؤثر انداز میں کنٹرول کیا جائے۔ ربوہ میں جو قادیانی "ارتداد" سے توبہ کر کے اسلام قبول کرتے ہیں۔ قادیانی انہیں مختلف حربوں سے پریشان اور تنگ کرتے ہیں۔ اس کے سدباب کا مؤثر انتظام کیا جائے اور ایسے اسلام لانے والے لوگوں کو جان و مال اور آبرو کا تحفظ مہیا کیا جائے۔

ربوہ کی پوری (سکنی و زرعی) انجمن احمدیہ کی ملکیت ہے.... انجمن کی ملکیت منسوخ کر کے "ربوہ میں رہائش پذیر قابضین کو اس کے مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔

یہ عظیم الشان اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ سرکاری طور پر ربوہ کا نام تبدیل کر کے صدیق آباد رکھا جائے۔

بالقیہ صفحہ ۲۶ پر

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری ؒ

اس کلام پاک میں شراب کا تین جگہ ذکر آیا ہے اور تینوں جگہ نوعیت شراب، اور طریقہ استعمال جُدا ہے، پہلی جگہ ان کا خود پینا مذکور ہے، دوسری جگہ خدام کے پلانے کا ذکر ہے اور تیسری جگہ خود رب العالمین مالک الملک کی طرف پلانے کی نسبت ہے کیا بعید ہے کہ یہ ابرار کی تین قسموں ادنیٰ اوسط اعلیٰ کے اعتبار سے ہو۔

ان آیات میں جتنے فضائل اکرام اور اعزاز نیک کام کرنے والوں کے بالخصوص اللہ کی رضا میں کھلانے والوں کے ذکر کیے گئے ہیں اگر ہم میں ایمان کا کمال ہوا تو ان وعدوں کے بعد کون شخص ایسا ہو سکتا ہے جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرح کوئی چیز بھی گھر میں اللہ اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے سوا چھوڑے، ان آیات میں چند امور قابل غور ہیں۔

(۱) پہلے چشمہ کے بارے میں ذکر ہوا ہے کہ جنتی لوگ ان چشموں کو جہاں چاہیں لے جائیں گے، مجاہدؒ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ وہ لوگ ان چشموں کو جہاں چاہیں گے کھینچ لیں گے، قتادہؒ کہتے ہیں کہ ان کے لیے کافور کی آمیزش ہوگی اور مشک کی مُہر ان پر لگی ہوگی اور وہ چشمہ کو جدھر چاہیں گے اُدھر کو اس کا پانی چلنے لگے گا۔ ابن شوذبؒ کہتے ہیں کہ ان لوگوں کے پاس سونے کی چھڑیاں ہوں گی۔ وہ اپنی چھڑیوں سے جس طرف اشارہ کریں گے اسی طرف کو وہ نہریں چلنے لگیں گی۔

(۲) مَنّتوں کے پورا کرنے کے متعلق قتادہ سے نقل کیا گیا ہے کہ اللہ کے تمام احکام کو پورا کرنے والے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حق میں لگی ہوں (یعنی کوئی شخص روزوں کی نذر کرے، اعتکاف کی نذر کرے، اسی طرح عبادات کی نذر کرے) عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نذر کی منتیں مراد ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے یہ منت مان رکھی تھی کہ میں اپنے آپ کو اللہ کے واسطے ذبح کر دوں گا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام میں مشغول تھے، التفات نہیں فرمایا۔ یہ صحابی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سکوت سے اجازت سمجھے اور (حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کر دینے کے بعد) اُٹھے، دُور جاکر اپنے آپ کو ذبح کرنے لگے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ کا شکر ہے کہ اُس نے میری اُمت میں ایسے لوگ پیدا کیے جو مَنّت کے پورا کرنے کا اس قدر اہتمام کریں۔ اس کے بعد ان کو اپنے ذبح کرنے سے منع فرمایا اور ان سے فرمایا کہ اپنی جان کے بدلے سَو اونٹ اللہ کے نام پر ذبح کریں (اس لیے کہ اپنے آپ کو ذبح کرنا ناجائز ہے اور جان کا فدیہ دیت میں ۱۰۰ اونٹ ہیں)

(۳) قیدیوں کے کھلانے سے آیت شریفہ میں مشرک قیدی مراد ہیں۔ اس لیے کہ اس زمانہ میں مشرک قیدی ہی ہوتے تھے، مسلمان قیدی اس وقت نہ تھے، اور جب کافروں کے کھلانے پر یہ ثواب ہے تو مسلمان قیدی اس میں بطریق اولیٰ آگئے۔

مجاہدؒ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے قیدیوں کو (جو کافر تھے) پکڑ کر لائے تو سات حضرات صحابہ کرامؓ حضرت ابو بکرؓ، عمرؓ، علیؓ، زبیرؓ، عبدالرحمنؓ، سعدؓ، ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ان پر خاص طور سے خرچ کیا۔ جس پر انصار نے کہا کہ ہم نے تو اللہ کے واسطے ان سے قتال کیا تھا تم اتنا زیادہ خرچ کر رہے ہو اس پر اِنَّ الْاَبْرَار سے انیس ۱۹ آیات ان حضرات کی تعریف میں نازل ہوئیں۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیتیں نازل ہوئیں اس وقت قیدی مشرکین تھے۔ قتادہؒ کہتے ہیں کہ جب اللہ جل شانہٗ نے ان آیات میں قیدی کیساتھ احسان کرنے کا حکم فرمایا ہے، حالانکہ اس وقت قیدی مشرک تھے تو مسلمان قیدی کا حق تو اس سے بہت زیادہ ہوگیا۔

ابن جریجؒ کہتے ہیں کہ اس زمانہ میں مسلمان قیدی نہ تھے، مشرک قیدیوں میں یہ آیت شریفہ نازل ہوئی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی خیرخواہی کا حکم فرماتے تھے۔ ابو رزینؒ کہتے ہیں کہ میں شقیق بن سلمہؒ کے پاس تھا، چند مشرک قیدی وہاں سے گزرے تو شقیقؒ نے مجھے ان پر صدقہ کرنے کا حکم دیا اور یہ آیت شریفہ تلاوت کی۔

(۴) "نہ اس کا بدلہ چاہتے ہیں نہ اس کا شکریہ چاہتے ہیں"۔ کا مطلب یہ ہے کہ یہ حضرات اس کو بھی گوارہ نہ کرتے تھے کہ ان کے احسان کا کوئی بدلہ، چاہے شکرگزاری اور دعا ہی کے قبیل سے ہو، ان کو دنیا میں ملے۔ یہ اپنا سب کچھ آخرت ہی میں لینا چاہتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا معمول نقل کیا گیا ہے کہ جب وہ کسی فقیر ضرورت مند کے پاس کچھ بھیجتیں تو قاصد سے کہتیں کہ جیسے سے سُنا کہ وہ اس پر کیا الفاظ کہتا ہے۔ اور جب قاصد وہ الفاظ دعا وغیرہ کے آکر نقل کرتا تو اسی نوع کی دعائیں وہ فقیر کو دیتیں اور یہ کہتیں کہ اس کی دعاؤں کا بدلہ یہ ہے تاکہ ہمارا صدقہ خالص آخرت کے واسطے رہ جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے صاحبزادہ حضرت عبداللہ کا بھی اسی نوع کا معمول نقل کیا گیا۔ (احیاء)

ام المومنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ حضور اقدس سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم بالاجماع سب سے پہلی رفیقہ حیات ہیں ان کے والد کا نام خویلد بن اسد ہے اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ ہے۔ مال و دولت کے ساتھ انتہائی درجہ کی شریف و عفت مآب خاتون تھیں اسی وجہ سے اہل مکہ ان کو طاہرہ (پاک باز) کہا کرتے تھے۔ ان کا پہلا نکاح ابوہالہ بن زرارہ تمیمی سے ہوا ان سے دو لڑکے پیدا ہوئے ہند بن ہالہ (حارث) ابن ابو ہالہ ہند اور ہالہ دونوں مشرف باسلام ہوئے دونوں حضرت صحابی ہیں ہند بن ابی ہالہ نہایت فصیح و بلیغ تھے حلیہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق مفصل روایت انہی سے مروی ہے۔ ابوہالہ کے انتقال کے بعد حضرت خدیجہ نے دوسرا نکاح عتیق بن عائذ مخزومی سے کیا ان سے بھی دو بچے پیدا ہوئے ایک لڑکا جس کا نام عبداللہ تھا۔ اور لڑکی جس کا نام ہندہ بنت عتیق تھا جب عتیق بن عائذ کا انتقال ہوا تو بڑے بڑے سرداران قریش نے آپ سے نکاح کی خواہش کی مگر آپ نے سب پیغاموں کو ٹھکرا دیا۔ لیکن آپ نے نبی کریم کے پاکیزہ اخلاق و عادات کو دیکھ کر خود بخود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کہ بلایا جو ان کے بھائی عوام بن خویلد کے نکاح میں تھیں۔ مزید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی حالات معلوم کئے پھر اپنی سہیلی نفیسہ کے ذریعے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام نکاح بھیجا آپؐ نے اس پیغام کو قبول کر لیا شام کے سفر کے تین ماہ بعد ۵۹۵ء میں نکاح ہوا۔ اس نکاح میں خلیفہ رسول حضرت ابوبکرؓ امیر حمزہ و ابوطالب وہ دیگر حضراتؓ بھی شریک ہوئے۔ اس وقت حضرت خدیجہ کی عمر چالیس سال تھی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس سال دو ماہ دس دن تھی۔ حضرت خدیجہ کی طرف سے ولی نکاح ان کے بچا عمرو بن اسد ہوئے انہوں نے نکاح پڑھایا پانچ سو درہم مقرر ہوا ابوطالب نے بیس اونٹ دے کر ادا کیا اسی نکاح میں ابوطالب اور ورقہ بن نوفل نے خطبے بھی دیئے حضرت علامہ ابن اثیر اور امام ذہبی کا بیان ہے کہ اس بات پر تمام امت کا اجماع ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے یہی ایمان لائیں اور سب سے پہلے اپنے مال سے سرور دوعالم نبی کریمؐ اور اسلام کی مدد فرمائی

بہرحال آپ کا مقام اسلام میں بہت اونچا ہے ان کے فضائل میں چند حدیثیں بھی وارد ہوئی ہیں چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ المتوفی ۵۸ھ راوی ہیں کہ حضرت جبرائیل امین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے

قاضی محمد اسرائیل قاسمی گڑنگی مانسہرہ

اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں جو آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہیں جس میں کھانا ہے جب یہ آپ کے پاس آ جائیں تو آپ ان سے ان کے رب اور میرا سلام کہہ دیں اور ان کو یہ خوشخبری سنا دیں کہ جنت میں ان کے لئے موتی کا ایک گھر بنا ہے جس میں نہ کوئی شور ہوگا نہ کوئی تکلیف ہوگی۔

بخاری ص ۵۳۹/ج ۱

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ المتوفی ۶۸ھ راوی ہیں کہ اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل حضرت خدیجہؓ حضرت فاطمہؓ حضرت مریمؑ حضرت آسیہؓ ہیں۔ زرقانی جلد ۳/صفحہ ۲۲۴

حضرت خدیجہ نے پچیس سال تک نبی کریم کیساتھ زندگی بسر کی ان ہی کے بطن سے آپ کی اولاد ہوئی سوائے

باقی صفحہ ۲۶ پر

شیر اور بکری ایک گھاٹ پر

امام ابن سعدؒ نے (طبقات) میں نقل کیا ہے کہ حضرت موسیٰ ابن اعین، حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے دور خلافت میں ملک کرمان کے کسی جنگل میں بکریاں چرایا کرتے تھے اور وہاں بھیڑیے کا یہ معمول تھا کہ بکریاں اور درندے ایک ہی جگہ چرا کرتے تھے۔ ایک دن اس طرح ہوا کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری پر حملہ کر دیا، یہ واقعہ دیکھتے ہی موسیٰ ابن اعین نے کہا معلوم ہوتا ہے کہ آج مرد صالح (حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ) کی وفات ہو گئی، لوگوں نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ اسی رات حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا انتقال ہوا تھا۔ یہ تاریخ ۲۰، رجب المرجب ۱۰۱ھ ہے۔

(حیوٰۃ الحیوان صفحہ ۳۲۸ ج ۱)

قاضی محمد اسرائیل، مانسہرہ

مولانا عبدالرشید انصاری ایڈیٹر خدام الدین کے والد کی وفات پر تعزیتی اجلاس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے قائم مقام جنرل سیکرٹری مولانا محمد الیاس فاروقی صاحب کی زیر صدارت تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں مولانا عبدالرشید انصاری ہفت روزہ خدام الدین لاہور کے ایڈیٹر کے والد بزرگوار جناب عبدالعزیز صاحب انصاری مرحوم کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ اجلاس میں حافظ محمد حنیف نیم، محمد انور، حافظ عبدالشکور واحدی اور جناب مفتی ریاض احمد صاحب جتوئی و دیگر اراکین مجلس و کارکنان ادارہ ختم نبوت نے شرکت کی۔

سیدنا حضرت عثمان ذی النورین

سید منظور احمد شاہ آسی

سید منظور احمد شاہ گڑھی مانسہرہ

آپ کا اسم گرامی عثمان اور لقب ذوالنورین ہے پانچویں پشت میں نسب کا سلسلہ آنحضرت سے جا ملتا ہے نیز حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ماجدہ آنحضرت کی پھوپھی ام حکیم کی صاحبزادی تھیں اس لحاظ سے ماں باپ دونوں کی طرف سے آپ سے قرابت تھی۔ سیدنا صدیق اکبرؓ کی کوشش سے مسلمان ہوئے اس سے قبل بھی قریش میں ان کی بڑی عزت تھی اور حیا تھے۔ اور رحمدرحمدلی کے سخی بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے ان کے نکاح میں آئیں اسی بنا پر انہیں ذوالنورین کہا جاتا ہے پہلے حضرت رقیہ سے نکاح ہوا بدر کے موقع پر جب حضرت رقیہؓ کی وفات ہوئی تو حضرت ام کلثومؓ سے حضرت عثمان کا نکاح ہوا۔ ۹ھ میں جب حضرت ام کلثوم بھی وفات پا گئیں تو آنحضرت نے فرمایا میری کوئی اور بیٹی بھی ہوتی تو عثمان سے اس کا نکاح کر دیتا

حضرت عثمان نے جب اسلام قبول فرمایا اس وقت ایمان قبول کرنے والوں پر کفار مکہ عرصہ حیات تنگ کر دیتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صحابہؓ کو ہجرت کرنے کی اجازت دی تو سب سے پہلے سیدنا عثمان غنیؓ نے حضرت رقیہؓ کے ساتھ ہجرت کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عثمان وہ شخص ہیں جنہوں نے راہ خدا میں حضرت ابراہیم و لوط علیہ السلام کے اہل خانہ کے ساتھ ہجرت کی۔

حضرت عثمان غنی کی مالی خدمات تو بے شمار ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ ہجرت فرما کر تشریف لے گئے تو میٹھے پانی کی مسلمانوں کو بہت تکلیف تھی صرف بیرِ رومہ تھا جو ایک یہودی کی ملکیت تھا وہ اس کنوئیں کا پانی بہت مہنگا کر کے مسلمانوں کو دیتا آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص اس کنوئیں کو خرید کر اللہ کے رستے پر وقف کر دے بدلہ میں اس کو جنت ملے گی چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہی کی ذات گرامی تھی۔ جس نے کنوئیں کو خرید کر وقف کر دیا۔

مسجد نبوی کا رقبہ پہلے تھوڑا تھا اور نمازیوں کی کثرت تھی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو اس زمین کو خرید کر مسجد میں شامل کر دے اس کو جنت ملے گی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بیس یا پچیس ہزار میں خرید کر وقف کر دی غزوہ تبوک سے پہلے مسجد نبوی میں آپ نے مالی تعاون کی اپیل کی اور فرمایا جو اس لشکر کے لئے ہتھیار اور دیگر سامان سفر فراہم کرے گا اس کے لئے جنت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ میں دو سو اونٹ مع سامان دوں گا۔ آپؐ نے جب دوبارہ اعلان کیا تو سیدنا عثمان نے عرض کی میں تین سو اونٹ مع سامان دوں گا جب آپ نے تیسری بار اعلان فرمایا تو حضرت عثمان گھر تشریف لے گئے اور تین ہزار اشرفیاں لا کر آنحضرت کی گود میں ڈال دیں آپ منبر پر کھڑے ہو گئے آپ کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا اشرفیوں کو دامن میں اچھالتے جا رہے تھے اور خوشی سے فرماتے جا رہے تھے آج کے بعد عثمان جو چاہیں کریں کوئی کام نہیں نقصان نہیں دے سکتا۔ حضرت صدیق اکبرؓ کا دور خلافت تھا کہ قحط پڑ گیا خلیفہ اول نے فرمایا آج شام تک خداوند قدوس تمہاری پریشانی دور فرمائیں گے چنانچہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ایک ہزار اونٹ غلہ لے کر شام سے سامان خورد و نوش لے کر آ گئے مدینہ کے تاجر جمع ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم مجھے ملک شام کی تجارت پر کتنا منافع دو گے بولی ہوتی ہے اور تاجر کہتے ہیں آخر میں کہتے ہیں کہ جو مال آپ نے دس میں خریدا ہے اس کے ہم پندرہ روپے دیں گے حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ مجھے تو اس سے بھی زیادہ مل رہا ہے مجھے ایک روپے کے دس مل رہے ہیں۔ تم اس سے زیادہ دینے کو تیار ہو۔ تاجروں نے کہا کہ اس سے زیادہ آپ کو کون دے رہا ہے۔ مدینہ کے تاجر تو ہم ہی ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم گواہ رہو میں نے یہ سب غلہ مدینہ کے غرباء و مساکین پر صدقہ کر دیا ہے تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے سوائے غزوہ بدر کے وہ بھی محض اس لئے کہ آپ کی صاحبزادی حضرت رقیہؓ بیمار تھیں تیمارداری کے لئے آپ نے چھوڑا اور جب بدر میں فتح ہوئی تو مال غنیمت میں عثمان غنیؓ کو دوسرے شرکاء کی طرح باقاعدہ حصہ دیا گیا۔

جب سیدنا فاروق اعظمؓ ابولؤلؤ مجوسی کے ہاتھ سے زخمی ہوئے تو بعض صحابہ کرامؓ نے حضرت فاروق اعظم سے درخواست کی کہ اپنا جانشین مقرر فرما دیجئے تو خلیفہ دومؓ نے چھ آدمی نامزد فرمائے اور فرمایا کہ ان چھ آدمیوں سے زیادہ خلافت کا کوئی مستحق نہیں ہے ان میں سے کسی کو منتخب کر لیجئے اور تین دن سے زیادہ دیر نہ کرنا اور یہ صحابہ عشرہ مبشرہ میں سے تھے ۱۔ حضرت عثمان غنیؓ ۲۔ حضرت علی المرتضیٰ ۳۔ حضرت طلحہؓ ۴۔ حضرت زبیرؓ ۵۔ حضرت عبدالرحمان بن عوف ۶۔ حضرت سعد بن وقاص یہ چھ حضرات جمع ہوئے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے فرمایا کہ چھ میں سے خلافت کا اختیار تین کو دے دیا جائے وہ جس کو چاہیں منتخب کر لیں حضرت زبیرؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنا اختیار حضرت علیؓ کو دیا حضرت طلحہؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنا اختیار حضرت عثمان غنی کو دیا۔ حضرت سعد بن وقاص نے فرمایا کہ میں نے اپنا اختیار حضرت عبدالرحمان بن عوف کو دیا حضرت عبدالرحمان بن عوف نے حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تم دونوں میں سے جو خلافت نہ چاہتا ہو خلافت کا اسی کو اختیار دیا جائے دونوں حضرات خاموش رہے حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف نے فرمایا اچھا میں خلافت نہیں چاہتا لہٰذا یہ آپ دونوں کا اختیار

ہے دیں چنانچہ حضرت عثمانؓ و علیؓ دونوں نے اختیار حضرت عبدالرحمان بن عوف کو دے دیا۔ حج کا موسم تھا دور دراز سے حجاج کرام آ جا رہے تھے۔ حضرت عبدالرحمان بن عوف نے تقریباً ان تمام حضرات کی رائے طلب فرمائی جو وہاں حاضر تھے ہر ایک نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں رائے دی حضرت عبدالرحمان خود فرماتے ہیں کہ مجھے دو آدمی بھی ایسے نہ ملے جو حضرت علیؓ کو حضرت عثمانؓ پر ترجیح دیتے ہوں یوں بغیر کسی اختلاف کے حضرت عثمانؓ غنی کو خلیفہ منتخب کر لیا گیا اور حضرت علیؓ نے بیعت فرمائی حضرت عثمان غنی کے بارے میں بے شمار احادیث نبوی موجود ہیں مسلم شریف کی روایت میں ہے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ آپؐ نے فرمایا میں اس شخص سے کیوں نہ حیا کروں جس سے خدا کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

ترمذی شریف کی روایت میں آتا ہے کہ ہر نبی کے لئے جنت میں دوست ہوں گے میرا دوست جنت میں عثمانؓ ہے۔ بارہ دن کم بارہ سال حضرت عثمان غنیؓ تخت خلافت پر جلوہ افروز رہنے کے بعد بالآخر سبائی ٹولے کی فتنہ پردازیوں اور سازشوں کا شکار ہو کر ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ ھ بڑی مظلومیت سے باغیوں اور سبائیوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے شہادت کے وقت روزہ سے تھے اور تلاوت فرما رہے تھے ان کے خون مبارک کے قطرے جس قرآن پاک پر گرے وہ آج بھی استنبول کے عجائب گھر میں موجود ہے۔

اسلام اور ہماری زندگی

سچ کیا ہے؟

محمد اسحاق شیخ اسلام آباد

سرور کائنات نے فرمایا "اور سچ میرا ساتھی ہے"

اہل عرب حضورؐ پر ایمان نہ لانے کے باوجود آپ کو صادق (سچا) مانتے تھے۔ سچ اسلام کی وہ شمع ہے۔ جس سے دین اسلام کی روشنی چھنتی ہے اور دنیا کے اندھیروں کا پردہ چاک کر دیتی ہے۔ سچ ایک ایسی حقیقت ہے جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا ہے فرمان خداوندی ہے هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔ (التوبہ ۳۳)

اللہ نے اپنے رسول کو سچے دین کا علم دے کر اسی لئے بھیجا ہے کہ وہ سارے جھوٹے خداؤں کی خدائی ختم کر دے اور انسان کو ایسا آزاد کر دے کہ وہ خداوند عالم کے سوا کسی کا بندہ ہی نہ رہے چاہے کفار و مشرکین اس پر اپنی جہالت سے کتنی ہی واویلا مچائیں اور کتنی ہی ناک بھوں چڑھائیں

مثل مشہور ہے کہ سچ کو آنچ نہیں بات الا علی او سیدھی سادھی ہے کہ سچ بات کہنے کے لئے سوچنا پڑتا ہے بلکہ جو حقیقت ہوتی ہے۔ وہ انسان فی البدیہ اگل دیتا ہے اور جو بات ایک مرتبہ زبان سے کہے گا۔ وہی دوسری بار جب میں یہ مانتا ہوں اور علی الاعلان کہتا ہوں کہ خدا ایک ہے تو یقین جانئے کہ یہ ایک ایسی حقیقت ہے اور سچائی ہے کہ بار بار یہی ادائیگی ہوگی۔ جس طرح موت ایک سچ ہے دنیا کا کوئی جاہل یا تعلیم یافتہ شخص اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ چونکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ جو کوئی ایسی سچائی کو جھٹلائے گا خود اس کی ذات بے حقیقت ہو کر رہ جائے گی۔

سچ بولنے کے لئے ایمان کامل کی ضرورت ہے جب انسان یہ پختہ ذہن بنا لے کہ خدا ایک ہے اور وہ ذات پاک ہمارا ہر قول و فعل جانتا ہے اور ہر وقت اور ہر جگہ موجود ہے۔ علیم بھی ہے اور خبیر بھی ہے یہ صرف کہنے کی حد تک باتیں نہ ہوں بلکہ ان پر انسان اپنا ایمان پختہ بنا لے! اسے آخرت پر یقین ہو کہ میں نے یہاں کے بعد وہاں ضرور جواب دینا ہوگا اور جزا و سزا کا اختیار صرف خدائے عزوجل کے پاس ہے تو پھر کوئی وجہ نہیں کہ بے اختیار انسان کی زبان اور قلم سے سچ نہ نکلے بات صرف انسان کے اندر کی صفائی کی ہے اور یہ صفائی محنت سے آتی ہے اور یہ محنت قرآن کریم اور سنت رسول کی پیروی کے احکامات ماننے سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

جس دل میں خوف خدا اور حب رسولؐ موجود ہے وہ ہمیشہ سچائی کی گواہی دے گا۔ سچ بات کہنا نیک عمل ہے اور مومن کی نشانی ہے فرمان خداوندی ہے اللہ نے اُن سے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور تمام نیک کام کرتے ہیں اور تمام نیک کام کرتے ہیں۔ یہ وعدہ کیا ہے کہ اُن کو زمین میں خلیفہ بنائے گا۔ (سورۃ النور ۵۵) ایمان کامل اور نیک اعمال کے بغیر اس وعدہ کی ایفا کی توقع رکھنا بھی حماقت ہے۔ ایک واقعہ تحریر کرتا چلوں۔ حضرت سلمانؓ فارسی حضرت ابوذرؓ کے گھر گئے تو دیکھا کہ ابوذرؓ کی بیوی معمولی کپڑے پہن کر بیٹھی ہوئی ہے۔ وجہ پوچھی تو پتہ چلا کہ حضرت ابوذرؓ کو دنیا کی خواہش نہیں ہے جب مہمانوں کے لئے کھانا آیا تو ابوذرؓ نے کہا کہ میں روزے سے ہوں رات کے پچھلے پہر حضرت سلمانؓ نے اُن کو جگایا اور کہا کہ اب نماز پڑھو چنانچہ دونوں نے تہجد کی نماز ادا کی پھر حضرت سلمانؓ نے اُن سے کہا کہ اے ابوذرؓ! تمہارے رب کا بھی تم پر حق ہے۔ تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے تو جس جس کا حق تم پر ہے سب کو ادا کرو حضرت ابوذرؓ نے آپؐ کی خدمت میں حضرت سلمانؓ کی یہ تقریر نقل کی آپؐ نے فرمایا کہ سلمانؓ نے سچ کہا (صحیح بخاری)

تبصرہ خنہ

محمد حنیف ندیم

شیطان اور چیلے کے درمیان دلچسپ مکالمہ

خط و کتابت اور گرو کا انداز خطابت

مرزا طاہر کو لاحق بیماریوں کے علاج کے لیے سوا لاکھ فقیری نسخہ

مرزا طاہر (شیطان ملعون کے پاس حاضر ہو کر کہتا ہے) آداب عرض۔

شیطان ! آداب —— میرے عزیز ترین چیلے، کیسے آئے ہو؟

مرزا طاہر ! ح ح ح حضور کچھ عرض کرنے آیا ہوں۔

شیطان ! خیر تو ہے —— بولو۔

مرزا طاہر ! ••• ہم آپ کے بھیجے ہوئے ن ن ن نبی مرزا غلام احمد قادیانی کو مانتے ہیں۔ ••• وہ میرے دادا بھی ہوتے ہیں۔ ان کے یہاں لندن میں ہزاروں مرید ہیں۔ آ آ آ آپ کو معلوم ہے کہ ......

شیطان ! بولو! چپ کیوں ہو گئے؟

مرزا طاہر ! ح ح ح حضور کیا بتاؤں؟

شیطان ! عزیزم! ڈرو مت، یہاں خوف کس کا؟

مرزا طاہر ! ہانپتے کانپتے اور ہکلاتے ہوئے حضور آپ کو معلوم ہے کہ میں پاکستان میں عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہا تھا، حور و غلمان میری شب و روز خدمت پر مامور تھے۔ کیونکہ آپ کی نظر عنایت کے صدقے مجھے خلافت کا منصب بھی مل گیا، میری مت ماری گئی ایک دن میں نے اپنے کمانڈوز کو آرڈر دیا کہ مولوی اسلم قریشی جو ختم نبوت والوں کا مبلغ ہے آپ جانتے ہی ہوں گے یہ ختم نبوت والے کون ہیں؟

شیطان ! ہاں ہاں جانتا ہوں، آگے چلو؟

مرزا طاہر ! اس اسلم قریشی نے میرے چچازاد بھائی ایم ایم احمد پر قاتلانہ حملہ کیا تھا، جس سے ہمارے خاندان کی عزت و وقار کو سخت دھچکا لگا تھا، ہمارے اپنے آدمی تو مرید بھی یہ کہنے لگ گئے کہ یہ کیسا خاندان نبوت ہے، جس کی عزت ایک مولوی نے خاک میں ملا دی —— اس واقعہ سے میں تلملا کر رہ گیا۔ میرا ہر دن اسی ادھیڑ بن میں رہا کہ اس کا بدلہ کیسے لیا جائے۔ آپ سے مشورہ لینا چاہتا تھا لیکن آپ کا خصوصی تعلق ان دنوں میرے بڑے بھائی مرزا ناصر سے زیادہ تھا کیونکہ آپ کی طرف سے وہ خلافت پر مامور تھے، اس لیے میں یہ کڑوا گھونٹ پینے پر مجبور ہو گیا اور خاموشی اختیار کی پھر جب میں نے آپ کے حکم سے منصب خلافت سنبھالا تو مجھے آپ نے یہ القا کیا کہ اب انتقام کا وقت مناسب ہے۔ میں نے کمانڈوز کو حکم دیا کہ جاؤ مولوی اسلم قریشی کو ٹھکانے لگا دو، کمانڈوز نے اسے ٹھکانے لگا دیا —— بس ایسا ہونا تھا کہ طوفان کھڑا ہو گیا —— ہر طرف ایک ہی شور تھا کہ اسلم قریشی کا قاتل مرزا طاہر ہے۔ —— پکڑو پکڑو، جانے نہ پائے —— آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے اور آپ کے چیلوں نے میری امداد کی اور میں اپنی جان بچا کر لندن بھاگ آیا۔ جس کی وجہ سے ختم نبوت والوں نے میرا نام طاہر کی بجائے طائر رکھ دیا یعنی اڑ کر یا بھاگ کر آنے والا۔

شیطان ! یہ تو اچھا ہو گیا "جان بچی سو لاکھوں پائے، لوٹ کے بدھو گھر کو آئے" —— تمہارا اصل وطن تو یہی ہے۔

مرزا طاہر ! اُ اُ اُ اُوں، اُوں، روتے دھوتے، ہچکیاں سسکیاں بھرتے اور آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے ح ح ح حضور میرے مائی باپ آپ پر نثار آ آ آ آپ بھی ہم سے آنکھیں پھیر رہے ہیں

ایک اللہ والے کا کشف

شیطان مرزا قادیانی کی مہار تھامے ہوئے ہے

مولانا پیر حسن شاہ صاحب قادری بٹالوی ؒ کی خدمت میں ایک دفعہ مرزا قادیانی آیا۔ حضرت پیر صاحب نے مرزا قادیانی کو فرمایا :-

"عقیدۂ اہل سنت پر ثابت قدم رہنا اور خواہشات نفسانیہ و ہوائے شیطانیہ کا غلام نہ بن جانا"

آپ کے شاگرد حافظ عبدالوہاب ؒ نے مرزا کے جانے کے بعد پوچھا کہ حضرت آپ نے آج عجیب ہدایت فرمائی، اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کچھ عرصہ بعد اس کا دماغ خراب ہو جائے گا اور یہ دعوائے نبوت کرے گا، شیطان اس وقت بھی اس کی مہار تھامے ہوئے ہے۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے ۳۶ سال بعد مرزا نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

(ارشاد المسترشدین ۱۹۱)

اسی طرح شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ نے حکیم نورالدین بھیروی کے متعلق ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مرتد ہو جائے گا، ایسا ہی ہوا، سچ ہے

اتقوا فراسۃ المؤمن فانہ ینظر بنور اللہ

شیطان ! نہیں میرے بچے ـــــ میں تم سے کیسے آنکھیں پھیر سکتا ہوں۔ تم نے میری نیابت اور خلافت ادا کر دیا ہے۔ بول کیا مانگتا ہے۔ جو مانگے گا ملے گا۔

مرزا طاہر ! آپ سے کچھ مانگنا اور کچھ لینا ـــــ آپ کی نیابت مجھے مل گئی اس سے بڑی نعمت میرے لیے اور کیا ہو سکتی ہے، نیابت ملی گویا سب کچھ مل گیا۔

شیطان ! تو پھر کیا کہنا چاہتے ہو ـــــ کہو ؟

مرزا طاہر ! آ آ آ آپ تو ناراض ہو گئے مہاراج میں بھی آپ کا چیلا اور مخلص غلام ہوں۔ آپ آپ بھی ناراض ہو گئے تو پھر میں کہیں کا نہیں رہوں گا مجھ پر یہ کہاوت صادق آئے گی
"دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا"
میں بھی ایک پریشانی میں مبتلا ہوں "اپنا دکھڑا سنانے آیا ہوں ـــ گستاخی معاف ہو تو عرض کروں؟

شیطان ! میری بڑی عمر ہے کہ دنیا میں کسی کی نہیں، تم میرے سامنے انگوٹھا چوستے بچے ہو، میرے بچے ! بڑے فتنے بھی ہو جایا کرتے ہیں تمہیں میری ذرا سی گھرکی سے دل نہ ہارنا چاہیے۔ ہاں تو اب بولو!

مرزا طاہر ! حضور آپ کا انتہائی مشکور ہوں کہ آپ کے کچھ تیور تو بدلے ـــــ ورنہ میں تو جیتے جی ہی مر گیا تھا

شیطان ! چمچہ گیری بند کرو، مجھے اور بھی بہت سے کام کرنے ہیں۔ پوری دنیا میں میرے چیلے مختلف صورتوں اور مختلف انداز میں سرگرم عمل ہیں مجھے ان کے پاس بھی جانا ہوتا ہے۔ ان کی سنی اور اپنی سنانی ہوتی ہے نئے نئے تقاضے اور نئے حالات پیدا ہوتے رہتے ہیں اس لیے وقت کم کام زیادہ ـــــ جلدی جلدی جو کچھ سنانا ہے سناؤ ـــــ میں تمہاری داستان سننے کے لیے ٹھہر گیا کہ تم اس دور میں میرے سب سے بڑے چیلے اور سب سے بڑے نائب ہو۔

مرزا طاہر ! آہ یہ ہی بات نکالتے ہو گئے ـــ اچھا تو سنئے سچ جناب۔
یہ تو آپ نے سن رکھا ہے کہ پاکستان میں ایک جماعت ہماری جماعت کا بھرپور تعاقب کر رہی ہے، اس کا نام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت" تھا۔ یہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری، محمد علی جالندھری، قاضی احسان احمد شجاع آبادی، لال حسین اختر، محمد حیات المعروف فاتح قادیان، محمد یوسف بنوری، محمد شریف جالندھری، خان محمد خانقاہ سراجیہ، عزیز الرحمن جالندھری، محمد یوسف لدھیانوی وغیرہ وغیرہ کی جماعت ہے اس کے راہنما بڑے نڈر اور بیباک واقع ہوئے ہیں اس جماعت کے مبلغ اور کارکن ایسے ہیں جو آگ اور طوفانوں سے کھیلتے ہیں پہلے یہ جماعت صرف پاکستان تک محدود تھی۔ اب یہ

جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا کی عدالت میں محمد حنیف ندیم کے خلاف استغاثہ

بشیر احمد شاہد قادیانی جو خط لکھتا ہے کہ اس میں وہ مرزا قادیانی کی طرح دجل سے کام لیتا ہے گویا ؎

"صاف چھپتا بھی نہیں سامنے آتا بھی نہیں"

اس نے اپنا تازہ خط جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا مدیر اعلیٰ کے نام لکھا ہے جسے خط کی بجائے استغاثہ کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اس کے استغاثے کا خلاصہ یہ ہے:

"میری ایک روزہ مصروفیات میں سے ایک رسالہ ختم نبوت کا حصول اور مطالعہ کرنا ہے۔ اس وقت تازہ شمارہ میرے سامنے پڑا ہے۔ زبان میں سختی اور بوجھ پایا جاتا ہے۔ یہ خط محض ہمدردی اور دلی جذبات سے لکھ رہا ہوں محترم محمد حنیف ندیم صاحب کی طرف سے شائع ہونے والے مضامین کو ایک نظر دیکھ لیا کریں۔ اور کسی خط کا جواب دیتے وقت تحمل اور بردباری کو مد نظر رکھیں۔ محترم ندیم صاحب نے ظفر اللہ قادیانی کا جو اصل روپ دکھایا ہے (وہ مضمون م ب صاحب کا ہے جو سابق قادیانی یعنی گھر کے بھیدی ہیں) اس تحریر سے کئی محب وطن پاکستانیوں کے جذبات مجروح ہوئے ہوں گے۔ کاش مضمون نگار کو اذکروا اموا تکم بالخیر کا ارشاد یاد ہوتا اور ولا تنابزو بالالقاب کا قرآنی حکم مد نظر رہتا۔" الخ

(بشیر احمد شاہد، کراچی)

بشیر صاحب! تمہارے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام مر چکے ہیں، تمہارے مرزا قادیانی نے ان کو جو بے نقط گالیاں دی ہیں اسے اذکروا اموا تکم بالخیر کیوں یاد نہیں رہا ـــــ اور سنئے مرزا قادیانی نے تمام عالم اسلام کے مسلمانوں کو کنجریوں کی اولاد (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۴۸) لکھا اس وقت تمہارے جذبات میں تلاطم برپا کیوں نہ ہوا اور قرآنی حکم کا کیوں خیال نہ آیا ـــــ اگر ہماری تحریر یا زبان میں سختی ہے تو وہ بھی قرآنی حکم کے تحت ہے۔ قرآن پاک میں صاف موجود ہے "أشداء على الكفار رحماء بينهم" ـــــ دیکھئے رسالے میں کوئی بات ایسی شائع نہیں ہوتی جو فرقہ واریت پر مبنی ہو یا کسی مسلمان کی دلآزاری ہوتی ہو ـــــ رہے قادیانی نہ تو وہ مسلمان نہ کوئی فرقہ ـــــ بلکہ کافر، زندیق اور مرتد ہیں ایسے میں ان سے نرمی کیسی؟ کیونکہ ؎

"لاتوں کے بھوت باتوں سے کبھی نہیں مانتے"

(آپ کا ندیم)

لندن آیا تو یہ بھی لندن پہنچ گئے۔ اور جماعت کو عالمی بنا لیا۔

مجھے مختلف ملکوں سے وفود بھی ملے ہیں اور خطوط بھی کہ اس جماعت کا کوئی وفد جس میں عبدالحفیظ کی، ضیاء القاسمی، عبدالرزاق سکندر، خلیل احمد زاہدی، عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور کوئی اللہ وسایا شامل ہے (شاید یہ وہی ہے جو ربوہ میں تھا بہت ناک میں دم کیا تھا اس نے) پوری دُنیا کا دورہ کر رہا ہے۔ بہت سے ملکوں کا دورہ ہو چکا ہے، بہت سے ملکوں کا رہتا ہے ظاہر ہے کہ وہ چھوڑیں گے نہیں جہاں جہاں گئے ناک میں دم کر دیا ہر ہر جگہ میرے چیلوں اور پیروکاروں میں ابتری اور بددلی پھیلتی جا رہی ہے۔ —— گذشتہ دنوں یہاں لندن میں ختم نبوت کانفرنس ہوئی۔ جس میں دنیا بھر کے مولویوں کو جمع کر لیا گیا —— انہوں نے جو تقریریں کیں ان تقریروں نے ہماری ساری محنت پر پانی پھیر دیا ہے میں نے اس کانفرنس کی کیسٹیں بطور خاص منگوا کر سنیں، آپ یقین جانیں کہ کئی دن سے سو نہیں سکا۔ سونے کے ارادے سے پلنگ پر بیٹھتا ہوں تو وہ تقریریں میرے کانوں میں گونجنے لگتی ہیں۔ مسلسل جاگنے کی وجہ سے بہت سے عارضات اور بیماریاں لاحق ہو چکی ہیں —— اب میں نے خواب آور گولیوں کا استعمال بھی شروع کر دیا ہے کئی انجکشن بھی لگوا چکا ہوں لیکن حالت یہ ہے کہ ایک رات میں انجکشن لگوا کر اور گولیاں کھا کر سو گیا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چھوٹی سی ندی بہہ رہی ہے۔ میں اس کے کنارے پر بیٹھا ہوں، کہ مجھے کچھ شور سا سنائی دیا —— آوازیں صاف سنائی دے رہی تھیں کہ پکڑو پکڑو، جانے نہ دو۔ میں نے اپنی تمام توجہ اس شور کی طرف کی ہوئی تھی کہ اتنے میں کسی نے زور سے میرے سینے پر مکہ دے مارا میری آنکھ کھلی تو میرا اپنا ہاتھ مکا بنا ہوا میرے سینے پر رکھا تھا اور جسم میں پانی کی نالی بہتا تھا وہ خوف اور ڈر کے مارے نکلا ہوا میرا اپنا ہی پسینہ تھا۔

(پھر کیا ہوا؟ آئندہ شمارے میں دیکھئے)

نماز کا اہتمام

محمد اقبال حیدر آباد

حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص نماز کا اہتمام کرتا ہے حق تعالیٰ شانہ، پانچ طرح اس کا اکرام و اعزاز فرماتے ہیں (۱) یہ کہ اس سے رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے (۲) یہ کہ اس سے عذاب قبر ہٹا دیا جاتا ہے (۳) یہ کہ قیامت کے دن اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا جسے وہ نہایت ہی خوش ہو کر ہر شخص کو دکھاتا پھرے گا (۴) یہ کہ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا (۵) یہ کہ حساب سے محفوظ رہے گا۔

نماز نہ پڑھنا بہت بڑا گناہ ہے جو لوگ نماز میں سستی کرتے ہیں یا نماز چھوڑ دیتے ہیں ان پر چودہ طریقوں سے عذاب ہو گا۔ پانچ طرح سے دنیا میں، تین طرح سے موت کے وقت، تین طرح سے قبر میں اور تین طرح سے قبر سے اٹھائے جانے کے بعد

دنیا کے پانچ عذاب یہ ہیں۔ (۱) اس کی زندگی میں برکت نہیں رہتی (۲) صلحاء کا نور اس کے چہرے سے ہٹا دیا جاتا ہے (۳) اس کے نیک کاموں کا اجر ہٹا دیا جاتا ہے (۴) دعائیں قبول نہیں ہوتیں (۵) یہ کہ نیک بندوں کی دعاؤں میں اس کا حق نہیں رہتا۔

موت کے وقت تین عذاب یہ ہیں (۱) ذلت سے مرتا ہے (۲) بھوکا مرتا ہے (۳) پیاسا مرتا ہے موت کے وقت پیاس اس قدر شدید ہو جاتی ہے اگر سمندر بھی پی جائے تو پیاس نہ بجھے۔

قبر کے عذاب یہ تین ہیں (۱) اس پر قبر اتنی تنگ ہو جاتی ہے کہ پسلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں (۲) قبر میں آگ جلا دی جاتی ہے جو قیامت تک جلتی رہے گی۔ (۳) ایک سانپ اسی شکل کا مسلط کر دیا جاتا ہے۔ جس کی آنکھیں آگ کی ہوں گی اور ناخن لوہے کے اتنے لمبے (طویل) کہ اگر آدمی پورا دن چلتا رہے تو ان کے آخر تک پہنچے۔ اس کی آواز بجلی کی کڑک جیسی ہوگی۔ وہ سانپ انسان سے کہے گا کہ مجھے میرے رب نے تجھ پر مسلط کیا ہے کہ تجھے صبح کی نماز ضائع کرنے پر آفتاب نکلنے تک مارے جاؤں۔ ظہر کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے عصر تک مارے جاؤں عصر کی نماز ضائع کرنے پر مغرب تک مارے جاؤں۔ مغرب کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے عشاء تک مارتا جاؤں اور عشاء کی نماز ضائع کرنے کی وجہ سے صبح تک مارتا جاؤں جب وہ سانپ ایک بار اس کو مارتا ہے تو اس کی وجہ سے ستر ہاتھ زمین میں دھنس جاتا ہے اسی طرح قیامت تک اس کو عذاب ہوتا رہے گا۔

قبر سے اٹھائے جانے کے بعد بے نمازی کو یہ تین عذاب ہوں گے۔ (۱) حساب سختی سے لیا جائے گا (۲) حق تعالیٰ شانہ کا اس پر غصہ ہو گا۔ (۳) جہنم میں داخل کیا جائے گا

ایک دفعہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی ایک نماز جاتی رہی۔ اس کا اس قدر نقصان ہوا جیسا کہ اس کے بال بچے اور سارا مال و دولت چھین جانے کی وجہ سے نقصان ہوتا ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں

ختم نبوت زندہ باد

ترتیب: منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

مملوکہ زمین کا مسئلہ

منظور احمد بیگ، ٹنڈوآدم۔

س: ۱۹۴۷ء کے بعد جب ہم پاکستان آئے تو مجھے کلیم میں یہاں ٹنڈوآدم کی ایک مسجد کے متصل دو منزلہ مکان ملا۔ جس کی اونچائی ۲۸ فٹ ہے۔ اب یہ مکان بوسیدہ ہو گیا ہے اس لیے میں اس کو گرا کر از سر نو نقشہ کے تحت تعمیر کرانا چاہتا ہوں اور اب اس کی اونچائی بجائے ۲۸ فٹ کے ۲۱ فٹ مزید بڑھا کر ۴۹ فٹ کرنا چاہتا ہوں۔ مسجد کی انتظامیہ بلاوجہ اس میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ ہوا بند ہو جائے گی۔ حالانکہ ہوا بند ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ براہ مہربانی یہ بتائیں کہ اس قسم کے اعتراضات جو بلا جواز ہوں۔ عند الشرع کہاں تک درست ہیں۔ آیا کسی مسجد کی انتظامیہ کو یہ حق پہنچتا ہے کہ مسجد کے متصل مکان کی تعمیر میں رکاوٹ ڈالیں نیز پھر مسجد کی انتظامیہ کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ تم اپنے مکان میں سے ۳ فٹ جگہ مسجد میں دیدو تو ہم اپنا اعتراض واپس لے لیں گے۔

ج: یہ سوال ایسا ہے کہ اس کے جواب کی ضرورت نہیں آپ کا اپنی ملکیت میں جائز تصرف ہے جس سے مسجد اور نمازیوں کو کوئی ضرر نہ ہو، بلاشبہ جائز ہے۔ اور آپ سے آپ کی مملوکہ زمین کا کوئی حصہ مسجد کے لیے زبردستی بھی نہیں لیا جا سکتا۔ باقی آپ بھی مسلمان ہیں اور مسجد بھی اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ آپ اپنی خوشی سے اللہ کے گھر کی کوئی خدمت کریں گے اس کا صلہ آپ کو اللہ تعالیٰ جنت میں عطا فرمائیں گے۔ مسجد کے معاملے مسلمانوں کے درمیان ایسا تنازع اچھا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم

قادیانی کی دعوت کھانا

محمد انور، بنی سر روڈ سندھ

س: قادیانی کی دعوت کھانے سے نکاح ٹوٹتا ہے یا نہیں نیز ایسے آدمی کے لیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو سکتی ہے یا نہیں؟

ج: اگر کسی قادیانی کو کافر سمجھ کر اس کی دعوت کھاتا ہے تو گناہ بھی ہے اور بے غیرتی بھی، مگر کفر نہیں۔ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دوستی رکھے اس کو سوچنا چاہیے کہ روز قیامت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائے گا۔

س: کوئی شخص قادیانی گھرانے میں رشتہ یہ سمجھ کر کرتا ہے کہ وہ ہم سے بہتر مسلمان ہیں۔ اسلام میں ایسے شخص کے لیے کیا حکم ہے۔ تفصیل سے جواب دیں۔

ج: جو قادیانیوں کے عقائد سے واقف ہو، اس کے باوجود ان کو مسلمان سمجھے تو ایسا شخص خود مرتد ہے کہ کفر کو اسلام سمجھتا ہے۔

رمضان کے فدیے کا مسئلہ

اسلم اصغر، سعودی عرب۔

س: میری بیوی نے رمضان سے ایک ہفتہ قبل جڑواں بچوں کو جنم دیا۔ اس نے چلہ نہانا ہے۔ دس جون کو غالباً پہ روزے نہ رکھ سکی۔ اب بتائیے کہ اگر وہ بعد میں قضا روزے نہ رکھے، سستی کرے یا نہ رکھنا چاہے یا بچوں کو دودھ پلانے کے چکر میں معذوری کا اظہار کرے تو کیا وہ روزے کا فدیہ دے سکتی ہے۔

ج: فدیہ دینے کی اجازت صرف اس شخص کو ہے جو بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو۔ اور نہ آئندہ پوری زندگی میں یہ توقع ہو کہ وہ روزہ رکھنے پر قادر ہوگا۔ آپ کی اہلیہ پر لازم ہے کہ ان روزوں کی قضا کریں۔ خواہ سردیوں کے موسم میں رکھیں۔ فدیہ دینا ان کے لیے جائز نہیں۔

جنات اور عذاب و ثواب

قاضی عبدالحمید، حیدرآباد۔

س: کچھ لوگ کرایہ پر فلم دیتے ہیں اور شادی کے موقع پر دیگر افراد کی فلم بناتے ہیں کیا ایسی کمائی حلال ہے؟

ج: فلم سازی حرام ہے اور اس کی آمدنی بھی حرام ہے

س: عشاء کی نماز بحالت مجبوری اگر کوئی کام ہو تو مغرب سے ایک یا آدھ گھنٹہ بعد ادا کی جا سکتی ہے کوئی حرج تو نہیں

ج: مغرب کے آدھ گھنٹہ بعد تو وقت نہیں ہوتا اور وقت سے پہلے نماز جائز نہیں یعنی نماز ادا نہ ہوگی۔

س: مرغی کا انڈہ کھانا حلال ہے یا مکروہ، لوگ کہتے ہیں کہ انڈہ مرغی کا اور دیگر حلال جانوروں کا بھی نہیں کھانا چاہیے کیونکہ کسی شرعی کتاب میں انڈہ کھانے کے بارے میں نہیں لکھا ہے۔

ج: کسی حیوان کے انڈے کا وہی حکم ہے جو اس جاندار کا ہے۔ حلال جاندار کا انڈہ حلال اور حرام کا حرام۔

س: کیا انسان میں روح اور جان ایک ہی چیز ہے یا روح علیحدہ اور جان علیحدہ چیز ہے۔ کیا جانوروں کے ساتھ بھی یہی چیز ہے۔ جب انسان دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو کیا جان اور روح دوبارہ ڈالی جائے گی۔

ج: روح اور جان ایک ہی چیز ہے، روح کے بدن سے الگ ہونے کا نام موت ہے جب زندہ کیا جائے گا تو دوبارہ روح ڈالی جائے گی۔

بزم ختم نبوت

اہل مردان کو مبارکباد

میں دھورو نارو ضلع تھرپارکر سندھ سے بزم ختم نبوۃ میں پہلی بار شرکت کر رہا ہوں۔ ویسے تو ۲،۳ ماہ سے پیارے رنگ برنگے رسالے کو باقاعدہ پڑھ رہا ہوں، اور آپ سب کو اس عظیم جہاد پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے شہر میں اب تک کوئی قادیانی مرتد زندیق نہیں ہے لٹریچر اور رسائل کی مدد سے لوگوں کو ان بین الاقوامی یہود پرست شیطانوں کے متعلق آگاہ کرتا رہتا ہوں اور اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ سب مسلمان بھائی اس فتنہ سے آگاہ ہوں اور اس عظیم جہاد میں شریک ہوں۔ اہل مردان کو میری طرف سے مبارکباد پیش کر دیجئے۔ جنہوں نے مرزائیوں کو تہس نہس کر کے ختم نبوت کے مشن کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ (خورشید انور قریشی، دھورو نارو ضلع تھرپارکر)

مردان میں مسلمانوں کی فتح

گزشتہ سال ۷، جولائی ۸۵ء کو گنج مردان کے مشہور قادیانی خاندان کے خلاف تھانہ اے ڈویژن میں کلمہ طیبہ کی توہین کرنے اور صدارتی آرڈیننس کی خلاف ورزی پر دفعہ ۲۹۵۔ اے اور ۲۹۸۔ سی کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ اسی خاندان کے دو قادیانیوں شبیر احمد اور جاوید احمد پسران شیخ نذیر احمد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس نے ان کی دکانوں پر چھاپہ مار کر ان سے کلمہ طیبہ، درود شریف اور قرآن کریم کی آیتوں کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ اور عدالت سب ڈویژنل مجسٹریٹ مردان میں باضابطہ کارروائی کی سماعت کے لیے پیش کیا۔ تقریباً ایک سال دو مہینے تک مقدمے کی سماعت جاری رہی۔ اسی دوران قادیانی وکلاء کے علاوہ دو نام نہاد مسلمان وکلا اسرار اور مشتاق احمد نے قادیانیوں کی حمایت کرتے ہوئے بحث میں حصہ لیا۔ جبکہ مسلمانوں کی طرف سے جناب خالد محمود، خان، جناب حبیب الرحمٰن خان، جناب محمد اقبال خان اور جناب سردار خان اینڈ کمپنی نے بحث میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اراکین ختم نبوت ہر تاریخ میں پیش ہوتے دیگر مسلمانوں نے بھی اس میں بھرپور حصہ لیا۔ ۷ ستمبر ۸۶ء کو سب ڈویژنل مجسٹریٹ مردان جناب حاجی شاہ حسین خان آفریدی نے تاریخی فیصلہ سنا کر پاکستان کے قانون کا مکمل احترام کرتے ہوئے دفعہ ۲۹۵۔ اے اور ۲۹۸۔ سی کے تحت بالترتیب دو سال قید دس ہزار روپیہ جرمانہ، تین سال قید پندرہ ہزار جرمانہ کی سزا دے کر جیل بھیج دیا ہے۔

(حافظ حسین احمد ناظم اعلیٰ مجلس ضلع مردان)

ذمہ دار کون ہوگا؟

ہفت روزہ ختم نبوت کا مطالعہ کرتے ہوئے ایک طرف اس خبر پر نظر پڑی جس میں قاری سعید احمد کو قتل کی دھمکی دی گئی اور پھر فائرنگ بھی کی۔ حکومت مولانا محمد اسلم قریشی کے مقدمہ قتل کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ اور قادیانیوں کو بدمعاشی کی کھلی چھٹی دی ہوئی ہے۔ کل دن اگر کسی کو نقصان پہنچا تو کون ذمہ دار ہوگا۔ (رخسانہ انجم، مانسہرہ)

مجھے ایک خبر کا انتظار ہے

ہر ہفتے ”ختم نبوت“ باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ ایک خبر کا سخت انتظار ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم (؟) محمد خان جونیجو نے مجلس تحفظ ختم نبوت کے وفد سے وعدہ کیا تھا کہ مولانا اسلم قریشی کیس کی تفتیش چار ماہ میں مکمل کرلی جائے گی۔ میں انتظار میں ہوں کہ وہ چار ماہ کب ختم ہوتے ہیں۔ لیکن جونیجو صاحب ضیاء الحق کے وزیر اعظم ہیں۔ وہ قوم سے ۹۰ دن کی مہلت طلب کرتے ہوئے آئے اور نو سال گزرنے کے باوجود مسلط ہیں۔ اس ملک میں حکمرانوں کو ربوہ کا نام ”صدیق آباد“ رکھنا ناگوار گزر رہا ہے۔ اسلم قریشی کے مقدمہ کی تفتیش ”غت ربود“ ہو گئی ہے۔ کاش اسلم قریشی، ضیاء الحق، جونیجو یا پیر پگاڑا صاحبان کا رشتہ دار ہوتا تو یقیناً اس مقدمہ کے مجرم آج کیفر کردار کو پہنچ چکے ہوتے۔ مگر وہ تو سید انس و جاں صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم تھا، وہ تو اس دور کا علم الدین تھا، وہ تو ہم جیسے لوگوں کے لیے ایک مینارہ نور تھا، اس نے تحریک ختم نبوت میں ایک باب کا اضافہ کیا ہے۔ دیوانوں کو ہدیہ جاں نذر کرنے کا ایک نرالا طریقہ سکھایا ایک۔

شیطان اور چیلے کا مکالمہ —— ایک وضاحت

قادیانیوں میں شرافت نام کی کوئی چیز نہیں اسی لیے مرزا قادیانی سے لیکر لاہور کے ایڈیٹر ثاقب زیروی تک کی زبان غلاظت میں لتھڑی نظر آتی ہے —— گزشتہ ایک اشاعت میں اس نے علماء سرحد کو غنڈہ کہا —— ذیل کی تحریر دراصل اس کا جواب ہے —— قادیانیت شیطان کا بچھایا ہوا ایک جال ہے۔ آج کل اس کا مہرہ خلیفہ یا نائب مرزا طاہر ہے۔ گرو اور چیلے کے درمیان جو راز و نیاز کی باتیں ہوتی ہوں گی، اس گفتگو کی ہلکی سی جھلک ذیل میں پیش کی گئی ہے ملاحظہ فرمایئے۔ یہ اس سلسلہ کی پہلی قسط ہے۔

راہ دکھائی ہے۔ اب قادیانی اپنے مرزا طاہر اور مرزا ایم ایم احمد اور مرزا عبدالسلام کی خیر منا رہے ہیں۔ یہاں انشاء اللہ ہزاروں اسلم قریشی زندہ ہیں۔ (سید محمد یحییٰ بھاتی، قصور)

رسالہ اپنی مثال آپ ہے

ہفت روزہ ختم نبوت باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ انشاء اللہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس مبارک رسالہ کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔ دعا کریں کہ اس کوشش میں کامیاب رہیں، رسالہ کو اس قدر خوبصورت بنانے پر ہماری طرف سے مبارکباد قبول فرمائیں۔ آج دنیا میں قادیانیت اور اس کی کارستانیوں کا کامیاب تعاقب اور مقابلہ کرنے میں یہ رسالہ اپنی مثال آپ ہے۔

(حافظ نیاز احمد میمن، حافظ گل محمد میمن، حافظ عبدالرحیم میمن اوڈ سندھ)

مرزائیت کے چھکے چھڑا دیئے

ہماری طرف سے آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ آپ نے رسالہ ختم نبوت شائع کر کے تمام دنیا کی مرزائیت کے چھکے چھڑا دیئے۔ دشمنان ختم نبوت کی سازشوں کو بے نقاب کیا۔ ہمیں ہر وقت رسالہ کا انتظار رہتا ہے۔

(حافظ مظفر احمد، گاؤں عثمن ایبٹ آباد)

ایں سعادت بزور بازو نیست

جریدہ ختم نبوت پڑھا تو دل خوش ہوا۔ الحمد اللہ کہ رب العزت نے اس فتنہ دجل (مرزائیت) کے لیے آپ حضرات کو سد باب بنا دیا، اللہ رب العزت آپ حضرات سے کام لے رہے ہیں۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ!

ہم مسلمان قوم وہ تھے کہ ہمارے نام سے ہی کفر و ارتداد کے ایوانوں میں لرزہ برپا ہو جاتا تھا۔

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہم ہی سو گئے داستاں کہتے کہتے

آج اس دجل عظیم (مرزائیت) نے ہم پاکستانیوں کو ہی نشانہ بنا لیا ہے۔ حالانکہ ہمارے آباؤ اجداد نے مسیلمہ کذاب، اسود عنسی، سجاح وغیرہ جیسے سخت ترین فتنوں کو عروج سے قبل ہی نیست و نابود کر دیا تھا۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ اس کی سب سے زیادہ ذمہ دار حکومت ہے کہ وہ اس فتنہ ارتداد کو صحیح معنوں یا تو سمجھ ہی نہیں سکی یا جان بوجھ کر اسے ڈھیل دے رہی ہیں۔ اس فتنہ و فساد کے خلاف اللہ عزوجل نے آپ حضرات کو کھڑا کر دیا ہے، تو آپ پر شکر واجب ہے آپ لوگوں سے بے نیاز ہو کر کام کیجئے۔ اللہ رب العزت آپ کی مدد فرمائیں گے، انشاء اللہ۔

(ڈاکٹر محمد شفیق گوٹھ ناصر خان کراچی)

پرانے احرار ساتھی کا قائد آباد سے درد بھرا مکتوب گرامی

مستری علی محمد صاحب کا قائد آباد خوشاب سے موصول مکتوب گرامی نامہ

مکرمت جناب حافظ محمد حنیف صاحب ندیم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ! امید ہے بخیریت ہوں گے بندہ عاجز بھی گوشہ نشینی زندگی گزار رہا ہے، تمام ساتھی اللہ کو پیارے ہو گئے الا ماشاء اللہ، پیر و مرشد سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رحمتہ اللہ علیہ اور مجلس احرار کا دور یاد آتا ہے تو اس وقت کا کوئی ساتھی نظر نہیں آ رہا۔ جب میرے محسن بزرگوار حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی یاد آتے ہیں تو دل بہت اداس ہو جاتا ہے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری، حضرت مفتی محمود، شیخ گل بادشاہ، شورش کاشمیری، مولانا محمود صاحب، مولانا گل شیر صاحب، حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری، مولانا عبیداللہ انور، ماسٹر تاج الدین انصاری، حضرت مولانا لال حسین اختر، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی، مولانا مفتی محمد شفیع صاحب سرگودھوی وغیرہ یہ سب بزرگ ہم سے جدا ہو گئے، دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا اور میرا اور مسلمانان عالم کا خاتمہ بالخیر کرے۔ ایسے دور میں جو لوگ ختم نبوت کا کام کر رہے ہیں وہ بہت ہی مبارکباد کے مستحق ہیں بالخصوص مولانا محمد اکرم صاحب طوفانی مبلغ ختم نبوت سرگودھا مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ختم نبوت ملا۔ پڑھ کر بہت خوش ہوا ہوں اس رسالہ کو جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے۔ ایک دفعہ پڑھنے سے دل کرتا ہے کہ بار بار پڑھوں، اس کا ہر مضمون دل چاہتا ہے کہ پڑھتا ہی رہے اللہ تعالیٰ ہفت روزہ ختم نبوت کو زیادہ سے زیادہ شرف قبولیت عطا فرمائے، نہ اس کے ظاہری حسن میں کمی ہے نہ باطنی میں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے موجودہ بزرگوں کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ جو حضرت شاہ صاحب کے مشن کو چلا رہے ہیں شبانہ روز بھاگ دوڑ اور بزرگوں کی دعاؤں سے تحریک تحفظ ختم نبوت نے جو عالمگیر شہرت حاصل کی ہے۔ اس کے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ یہ اس صدی کی اہم اسلامی خدمت ہے اللہ تعالیٰ کریم سے دعا ہے احباب کے حوصلے بلند کرے اور توانائی عطا فرمائے آمین

(مستری علی محمد ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوۃ قائد آباد ضلع خوشاب)

ملک منظور الٰہی اعوان بنام صدر ضیاء الحق

جناب جنرل محمد ضیاء الحق صاحب، صدر پاکستان، اسلام آباد

کافر انگریزوں کی کاز اور غاصبانہ حکومت میں جو اسلام قرآنی جہاد، اور مسلمانوں کی بدترین دشمن تھی، جس نے قادیانی نبی کو جنم دیا۔ قادیانی مرتدوں کو کسی اسلم قریشی کو اغوا یا قتل کرنے کی ہمت اور جرأت نہ ہوئی۔ مگر یہ کیسا دردناک اور عظیم مذہبی المیہ ہے۔ کہ اسلام کے نام پر بنائے ہوئے ملک پاکستان میں جنرل ضیاء کی اسلامی حکومت کے دور میں جو اسلام کا ہر وقت وظیفہ پڑھتی ہے۔ مولانا محمد اسلم قریشی مبلغ ختم نبوت سیالکوٹ کو قادیانی کمانڈوز نے دن دہاڑے اغوا اور قتل کر دیا۔ اور جنرل ضیاء کی غیرت ایمانی اور حمیت اسلامی کو کیا ہوا کہ پورے ۳ سال سے زیادہ عرصہ میں مولانا محمد اسلم قریشی کے قادیانی قاتل کمانڈوز کو اب تک پھانسی تو کجا گرفتار بھی نہیں کیا گیا۔

(ملک منظور الٰہی، سیالکوٹ)

آپ کا رسالہ تحفظ ختم نبوت کے لیے جو کام کر رہا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ میں ہفت روزہ کا مستقل خریدار ہوں۔ اللہ پاک آپ کو مزید ترقی سے نوازے۔

(محمد یوسف مدرسہ تعلیم القرآن، گوجرانوالہ)

آندھرا پردیش حیدرآباد دکن سے مولینا سید اکبر الدین قاسمی صاحب کا مکتوب گرامی

آپ کا معتوقر اور ایمان افروز پرچہ ختم نبوت برابر مل رہا ہے ۔ اور اسی سے دفتر مجلس علمیہ میں بہت سے حضرات مستفید ہو رہے ہیں ۔ یہ پرچہ آپ جس شان سے نکال رہے ہیں اس کے لیے آپ کو اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو دلی دعائیں اور قلبی مبارکباد دیتا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے ۔ اور اس پرچہ کا فیض عام فرمائے ۔ اور اس کا پیغام قبولیت حاصل کرے ۔ جناب محترم محمد ولی الدین صاحب فاضل پنجاب جنہوں نے قادیانیت سے توبہ کی تھی اور ان کا توبہ نامہ بھی ختم نبوت میں شائع ہو چکا ہے ۔ انہوں نے ایک بہت ہی معیاری اور دندان شکن کتاب " ختم نبوت اور قادیانی وسوسے " کے نام سے مرتب کی ہے ۔ ہم عنقریب اس کو زیور طباعت سے آراستہ کر رہے ہیں ۔ ہندوستان میں قادیانیوں کے خلاف کام کرنے والوں میں مشہور مناظر اسلام حضرت مولانا سید محمد اسمٰعیل صاحب کٹکی امیر شریعت اڑیسہ ہیں ۔ وہ حیدرآباد تشریف لائے تھے ، مولانا موصوف نے محترم ولی الدین صاحب کی کتاب کا مطالعہ کیا اور تصحیح کی ، اور اس پر بہترین تقریظ بھی لکھی ہے ۔ مولانا محترم تقریباً دس دن تک قیام پذیر رہے ۔ جن مقامات پر قادیانی کچھ کوشش کرتے ہیں وہاں پر جلسۂ ختم نبوت کا انعقاد کیا گیا ، آندھرا پردیش میں ضلع ورنگل کے بعض دیہاتوں کو وہ لوگ نشانہ بنائے ہوئے ہیں بحمد اللہ مجلس علمیہ اور ورنگل کے ذمہ دار مسلمان وہاں جان توڑ کوشش کر کے قادیانیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں ۔ مجلس علمیہ کے دفتر میں دو روزہ تربیتی کیمپ بھی لگایا گیا ۔ جس میں تقریباً پچاس علمائے کرام شریک ہوئے ۔ مولانا سید محمد اسمٰعیل کٹکی اور محترم ولی الدین صاحب نے سوالات و جوابات کی شکل میں حصہ لیا ۔ جس سے علمائے کرام کو بہت فائدہ پہنچا ۔ مجلس علمیہ آندھرا پردیش کی جانب سے حضرت مولانا کٹکی کی کتاب

" قادیانیوں کا اسلام " بھی شائع ہو رہی ہے ۔ ایک سفر پر جا رہا تھا ۔ سفر میں ساتھ ہی آپ کا پرچہ ختم نبوت تھا ، بے اختیار چند اشعار ادا ہو گئے جو آپ کی نذر ہیں ۔

دنیا کا مشہور جریدہ
ختم نبوت ہے رسالہ !
فیض ہے جس کا عالم سارا
سب سے اعلیٰ سب سے نرالا

روشن روشن ہے جس کی کتابت
معیاری ہے جس کی صحافت
ہے یہ محافظ آن نبی کا !
ذریعہ نبی کا شارح نبی کا !
عبد الرحمٰن یعقوب باوا
جن کی ادارت میں ہے یہ نکلا
ہے یہ پیام ختم نبوت
کفر ہے لوگو مرزائیت
محسن کی ہے دعا خدایا !
فیض ہو اس کا ہر سو چھایا !

(سید اکبر الدین قاسمی محسن ، حیدرآباد دکن)

دیگراں را نصیحت خود را فضیحت

مولینا منظور احمد الحسینی

مرزا قادیانی کا حرام مال سمیٹنے کا ایک انداز

مرزا قادیانی کے دو مریدوں میاں اللہ دین فلاسفر اور مولوی یار محمد کو قبرستان جا کر قبروں سے کپڑے اتارنے عادت ہو گئی تھی بلکہ مرید اوّل نے قبروں کے کپڑے بیچ کر کچھ روپیہ بھی جمع کر لیا بعد میں یہی حرام جمع شدہ روپیہ مرزا قادیانی کو اشاعت اسلام کے لیے دیدیا ، حوالہ ملاحظہ ہو :

" ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میاں اللہ دین فلاسفر اور پھر اس کے بعد مولوی یار محمد صاحب کو ایک زمانہ میں قبروں کے کپڑے اتار لینے کی وحشت ہو گئی تھی یہاں تک فلاسفر نے انہیں بیچ کر روپیہ بھی جمع کر لیا ...... حضرت صاحب (مرزا قادیانی) نے جب یہ سنا تو اس کام کو ناجائز فرمایا ، تب یہ لوگ باز آئے اور وہ روپیہ اشاعت اسلام (قادیانیت) میں دیدیا خاکسار (مرزا بشیر احمد پسر مرزا غلام احمد قادیانی) عرض کرتا ہے کہ اسلام نے نہ صرف ناجائز کاموں سے روکا ہے بلکہ جائز کاموں کے لیے ناجائز وسائل کے اختیار کرنے سے بھی روکا ہے "

(سیرت المہدی مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی صـ ۲۶۲ ج ۳)

یہاں لطیفہ یہ ہے کہ مرزا غلام قادیانی صاحب اس کام کو ناجائز قرار دے رہے ہیں ۔ اور خود ہی اس کی آمدنی کو قبول بھی فرما رہے ہیں ۔ اس روایت پر مرتب کتاب مرزا قادیانی کے منجھلے لڑکے نے جو تبصرہ فرمایا ہے وہ اس سے بھی زیادہ کمال کا ہے ۔ کیا " خاکسار " نے اپنے والد مرزا قادیانی کو روکا کہ آپ جائز کام بلکہ اچھے کام " اشاعت اسلام کے لیے " ناجائز وسائل " نہیں بلکہ ناجائز روپیہ کیوں لے رہے ہیں ؟ اگر کہیں روکا ہو تو دکھائیں ہم ممنون ہوں گے مگر ایسا نہیں ہو گا ، سچ ہے جب مرزا قادیانی کو کنجری کی کمائی لینے سے عار محسوس نہ ہوئی ، اپنے دولا کی بخشی ہضم کرنے میں شرم نہ آئی تو یہاں کیسے آتی مثل مشہور ہے

" بے حیا باش و ہر چہ خواہی کن "

صدیق آباد ربوہ میں آل پاکستان تاریخی ختم نبوت کانفرنس

مولانا منظور احمد الحسینی

پانچویں کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس بتاریخ ۱۶، ۱۷ اکتوبر ۸۶ء زیر اہتمام مسلم کالونی صدیق آباد (ربوہ) میں نہایت تزک و احتشام سے منعقد ہوئی۔ یوں تو ہر سال شمع ختم نبوت کے پروانے جوق در جوق ختم نبوت کانفرنس صدیق آباد تک پہنچتے ہیں اور آنحضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔ مگر اس سال کانفرنس کا رنگ ہی دوسرا تھا۔ لوگ پہلے سے زیادہ خصوصاً نوجوانوں کا طبقہ سب پر بازی لے گیا۔ صوبہ سرحد اور بلوچستان کے تمام شہروں سے کئی وفود پہنچے۔ پنجاب کے ہر شہر کے مسلمانوں نے بھاری مقدار میں شرکت کی۔ صوبہ سندھ سے بھی کافی تعداد میں علماء اور عوام تشریف لائے اس کے علاوہ کراچی، ٹنڈو آدم، نواب شاہ، حیدرآباد، ٹنڈو غلام علی، بکری، سکھر، ہنو عاقل اور دوسرے مقامات سے مختلف وفود آئے۔ ختم نبوت کانفرنس کی کارروائی کا آغاز ۱۶ اکتوبر ۸۶ء ۱۰ بجے قبل از ظہر ہوا۔ پہلے اجلاس کی صدارت مولانا احمد حسین شاکری نے کی۔ افتتاحی خطاب خطیب ربوہ حضرت مولانا خدا بخش کا ہوا۔ مولانا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں ملک بھر سے آنے والے شمع ختم نبوت کے پروانوں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مرزا طاہر اور اس کی جماعت سن لے کہ ان کو امن نہ برطانیہ میں مل سکتا ہے نہ روس نہ امریکہ میں اگر تم امن کے طالب ہو تو مرزا قادیانی پر دو حرف بھیج کر دامن محمدی سے وابستہ ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا کہ یہاں مسلمان آباد نہیں ہو سکتے تھے۔ سوائے مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کے اور کوئی بات نہیں ہو سکتی تھی۔ الحمد للہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی وجہ سے انہی کے شہر میں ختم نبوۃ کا پرچم بلند ہے اور مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کے پرخچے اڑائے جا رہے ہیں۔ کوئٹہ بلوچستان کے مبلغ مولانا نذیر احمد تونسوی نے کہا کہ مرزا محمود نے کہا تھا کہ بلوچستان پر قبضہ کرو کیونکہ یہ چھوٹا صوبہ ہے۔ مگر وہاں کے مسلمانوں نے غیرت ایمانی کی قسم کھائی، مولانا شمس الدین شہید نے وہاں تحریک چلائی اور قادیانیوں کے وہاں سے پاؤں اکھیڑ دیے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے شہر ژوب میں قادیانی داخل نہیں ہو سکتے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم تبلیغ مولانا عبدالرحیم اشعر نے کہا کہ ہم قادیانیوں کو بار بار اسلام کی دعوت دے چکے اب پھر دعوت دیتے ہیں اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو ہم انہیں سینے سے لگانے کے لیے تیار ہیں۔ مشہور عالم دین خطیب شاہی مسجد چنیوٹ مولانا محمد حسین چنیوٹی نے کہا نبی جسمانی خوبصورت ہوتا ہے، تمام انبیاء خوبصورت تھے۔ مگر مرزا قادیانی تمام اخلاق رذیلہ میں مبتلا ہونے کے علاوہ جسمانی طور پر عیب دار تھا۔ اور ہر قسم کے امراض میں مبتلا تھا۔ لہٰذا یہ بھی اس کے جھوٹے ہونے کی دلیل مستقل ہے۔ مذکورہ تقریروں کے علاوہ مولانا صاحب احمد ربانی نے پہلے اجلاس سے خطاب کیا اور اہل حدیث مکتبۂ فکر کے دو علماء یعنی مولانا عبدالرشید ارشد، فیصل آباد اور مولانا محمد یوسف انور نے بھی خطاب کیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام بخاری مسجد صدیق آباد (ربوہ) میں کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس کا دوسرا اجلاس نماز ظہر کے فوراً بعد شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت مولانا غلام حبیب نے کی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا قاضی اللہ یار نے خطاب کرتے ہوئے کہا مرتد کی سزا قتل قرآن حدیث اور اجماع امت سے ثابت ہے۔

مولانا محمد عبداللہ خالد مانسہرہ نے کہا کہ مرزائیت کو قانون کے ذریعہ ختم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ آج سب سے بڑی برائی مرزائیت کا وجود ہے۔ لہٰذا اس پر قابو پانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ آزاد قبائل مہمند علاقے کے جوشیلے نوجوان محمد سلیم نے کہا کہ ہمارے لیے سب سے بڑا مسئلہ قادیانی نواز لوگوں کا ہے۔ ان کا محاسبہ سب سے پہلے کرنا چاہیے۔

آپ کے بعد دعوت خطاب مردان کے مجاہد اور غازی نوجوان عالم دین مولانا محمد یونس کو دی گئی۔ آپ نعروں کی گونج میں اسٹیج پر آئے۔ آپ نے پشتو میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین اور تمام مسلمانوں کو سلام عرض کرتے ہیں۔ ہم پہلی مرتبہ ان مرتدوں کے شہر میں آئے ہیں۔ اور ہم یہ شوق لے کر آئے ہیں کہ عقیدہ ختم نبوت کی خاطر آج اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کریں گے۔ موت دو قسم کی ہوتی ہے ایک موت محمود اور ایک مردود۔ موت محمود یہ ہے کہ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لیے اپنی جان قربان کرنا۔ آپ نے کہا کہ یاد رکھو مسلمان موت سے نہیں ڈرتا۔ ہم بحمدہ تعالیٰ مسلمان ہیں موت سے ڈرنا ہمارا شیوہ نہیں ہے۔ آپ نے کہا کہ قرآن پاک میں ۶۶۶۶ آیتیں ہیں۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہیں۔ اگر ان میں سے ایک آیت کا بھی کوئی انکار کر دے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اور قادیانیوں نے تو پورے قرآن پاک کا انکار کر دیا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہم انشاء اللہ اسلم قریشی کے خون کا بدلہ لے کر رہیں گے۔ آج اکابر علمائے کرام خصوصاً مولانا نانوتویؒ، مولانا گنگوہیؒ، مولانا کشمیریؒ اور حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی ارواح ہم سے راضی ہیں۔

ہم اہل مردان حضرت امیر مرکزیہ مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم کے بہت مشکور ہیں کہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے آپ بنفس نفیس تشریف لائے اور سرپرستی سے نوازا۔ ہم حضرت الامیر کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اسی وقت ختم نبوت پر قربان ہونے کے لیے تیار ہیں۔ اور آپ کے حکم کے منتظر ہیں۔ انہوں نے حکمرانوں سے کہا کہ دوغلی پالیسی سے باز آجاؤ۔ آپ نے قادیانی نوازوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ قادیانیت نوازی سے باز آجائیں ورنہ ان کا سخت محاسبہ کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کے دوست ہمارے دوست ہرگز نہیں ہو سکتے۔ آپ نے پرجوش انداز میں کہا مسلمانو آؤ اسلام اور ختم نبوت کی حفاظت کے لیے تن من دھن کی قربانی دیں آخر میں آپ نے مرزائیوں سے سوشل بائیکاٹ کا وعدہ لیا۔

حضرت مولانا عبدالقادر آزاد امام شاہی مسجد لاہور کا خطاب

جھوٹے نبی کی جھوٹی امت

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

صدر محترم علماء کرام و دستو بزرگو بھائیو! سید دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان میں کمزوری گناہ اور برائی تو جمع ہو سکتی ہے لیکن جھوٹ نہیں ہو سکتا۔ ایک دل میں جھوٹ اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے۔

مرزا غلام احمد کی پہچان تو آپ سنتے ہی آئے ہیں کہ مرزا صاحب نبوت کے دعاوی کئے اور جھوٹ در جھوٹ بول کر اپنے نامۂ اعمال کو سیاہ کیا۔ ان کی روایات کا ان کے جانشینوں نے بڑا خیال رکھا اور وہ بھی جھوٹ بولتے رہے۔ ابھی ان کے چوتھے سربراہ مرزا طاہر نے پچھلے سال ایک پریس ریلیز جاری کی جو پاکستان میں شائع ہوئی کہ ویمبلے کانفرنس سینٹر میں جو عالمی ختم نبوت کانفرنس ۱۹۸۵ء میں ہوئی اس میں بہت ہی کم لوگ جمع تھے۔ میں نے اپنی پریس کانفرنس میں ان کی خلافت نبوت اور اسلام کے خلاف اس جھوٹ کو بطور دلیل کے پیش کیا اور بتلایا کہ یہ لوگ کس طرح جھوٹ بول کر اپنا کام چلا رہے ہیں۔

میں اس وقت آپ کے سامنے چند چیزیں بتلانا چاہتا ہوں کہ جو قادیانی ہم پر الزام لگا کر اقوام عالم اور عدالتوں میں پاکستان کے خلاف اپنے مقدمے دائر کرتے ہیں۔ ایک پروپیگنڈہ یہ کیا جاتا ہے کہ پاکستان میں قادیانیوں کی جان و مال محفوظ نہیں مجھے اس پر غیر مسلم حکومتوں سے شکوہ ہے کہ ہم تو یعنی مسلمان تو تمہارے محسن ہیں۔ تمہارے پیغمبر کی ماں حضرت مریم کی عفت و عصمت پر کسی مسلمان کا ایمان نہ ہو وہ کافر مطلق ہے اور بقول حضرت مولانا سید سلیمان ندوی کے اللہ نے اہل اسلام عصمت مریم کے گواہ بنا کر عیسائی دنیا پر بہت بڑا احسان کیا تھا۔ یہودیوں نے بی بی مریم پر الزام لگایا جس طرح قادیانی نے لگایا۔

نیز قادیانیوں کا ہم پر یہ الزام ہے اور یہ الزام دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں لیکن مرزا طاہر بتلائیں کہ سکھر میں کس نے مسلمانوں کو مارا؟ ہم نے تمہارے علماء کو قتل کیا یا تم نے ہمارے علماء کو شہید کیا۔ ہمارے خلاف دنیا کی عدالتوں میں پیش ہوتے ہوئے تمہیں شرم محسوس نہیں ہوتی۔ کیا تم نے اپنے دامن پر خون کے دھبے نہیں دیکھے؟ کیا تمہارا ہاتھ بے گناہوں کے خون سے رنگین نہیں؟ تم خود ہی اپنے گھروں کو آگ لگاتے ہو اور الزام مسلمانوں پر لگاتے ہو۔ ابھی پچھلے دنوں چار قادیانی اس طرح کی حرکت کر چکے ہیں۔ واقعہ یوں ہوا کہ ایک جلسہ ختم نبوت کا جلوس نکل رہا تھا اس میں یہ چار شریک ہو گئے اور جب قریب کسی مکان سے گزرے جو کسی قادیانی کا تھا انہوں نے نعرے لگائے کہ جلاؤ کافروں کے مکان کو!

لندن کانفرنس

مرتبہ: محمد اقبال رنگونی

اور خود ہی آگ لگائی جب تھانہ میں ان کی تحقیق ہوئی تو وہ چاروں قادیانی نکلے۔ وہ اس لیے نکلے تھے کہ مسلمانوں کو بدنام کیا جائے پاکستان پر الزام لگایا جائے۔

حضرات! ان لوگوں نے صرف مسلمانوں کو بدنام کرنے کے لیے یہ ڈھونگ رچایا ہے اور معصوم بنے پھرتے ہیں۔ یہ جعلی نبوت کے ماننے والے نائیجیریا میں صاف طور پر اپنی عبادت گاہوں پر لا الٰہ الا اللہ احمد رسول اللہ لکھتے ہیں۔ ہم پاکستان میں اس کی اجازت کیوں دیں۔ پاکستان ایک نظریاتی اور اسلامی ملک ہے جہاں غیر اسلامی نظام نہیں چل سکتا۔ جہاں جعلی نبوت نہیں چل سکتی۔ ان لوگوں نے مسلمانوں اور اسلام کے خلاف اپنی اشتعال انگیزی جاری رکھی تھی تو مسلمانوں کو اپنے عقائد کے تحفظ کے لیے قوانین بنانے پڑے اگر آج یہ لوگ اپنے آپ کو ایک علیحدہ قوم تسلیم کر لیں۔ اسلام سے علیحدہ ہونے کا اعتراف کر لیں اور شعائر اسلامی سے تمسخر کرنا چھوڑ دیں تو ہم بھی ان کو کچھ نہ کہیں گے۔ لیکن جہاں یہ لوگ شعائر اسلامی سے مذاق کریں گے تو ظاہر ہے کہ دنیا کی کوئی حکومت ہو کوئی عدالت ہو وہ مجرم انہیں ہی کہے گی اس لیے کہ خود ہی انہوں نے زیادتیاں کی ہیں۔ اس لیے ہم قادیانی سربراہ سے کہیں گے کہ وہ مسلمانوں کو اشتعال انگیزی پر مجبور نہ کریں۔ قتل اغواء اور تخریب کاری کے ذریعہ ملک میں انتشار پھیلانے کی کوشش نہ کریں اگر وہ اپنی اس روش سے باز نہ آئے تو اس کا خمیازہ انہیں ہی بھگتنا ہوگا۔

(وما علینا الا البلاغ)

قادیانی غنڈوں کو عبرتناک سزا دی جائے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت صدیق آباد (ربوہ) کے راہنما قاری شبیر احمد عثمانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مولانا محمد اسلم قریشی مبلغ ختم نبوت کو اغوا ہوئے عرصہ دراز ہو گیا ہے۔ لیکن حکومت نے ان کے قاتلوں کو ابھی گرفتار نہیں کیا۔ انہوں نے حکومت کی بے حسی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا نہ تو اسلام کی داعی حکومت نے ابھی تک مولانا محمد اسلم قریشی کے قاتلوں کو گرفتار کیا ہے اور نہ ہی ساہیوال اور سکھر کے قاتل مرزائیوں کو سزا دی ہے۔ قاری شبیر احمد عثمانی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے تمام مطالبات کو فی الفور تسلیم کرتے ہوئے مولانا محمد اسلم قریشی کے سب سے بڑے قاتل مرزا طاہر قادیانی کو انٹرپول کے ذریعہ واپس لا کر تختہ دار پر لٹکایا جائے۔ ساہیوال اور سکھر کے قاتل مرزائیوں کو بھی فوری طور پر پھانسی دی جائے۔ قاری صاحب نے مطالبہ کیا ہے کہ مرتد کی شرعی سزا فوراً نافذ کی جائے۔

میاں عبدالمجید نقشبندی احراری وفات پا گئے

جلالپور پیروالا (پ ر) برصغیر کے عظیم روحانی پیشوا مولانا حافظ محمد موسیٰ صاحب نقشبندی کے چھوٹے بھائی امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے قدیمی رفیق مجلس احرار اسلام کے کارکن میاں عبدالمجید صاحب نقشبندی احرار انتقال کر گئے مرحوم نے تحریک ختم نبوت کے دوران دس ماہ جیل کاٹی، تحریک پاکستان اور تحریک ختم نبوت میں نمایاں کردار ادا کیا۔

شرم اُن کو مگر نہیں آتی!

زاہدہ پروین بنت عبید اللہ خان کراچی

مرزا غلام احمد قادیانی جو کہ اپنے چیلوں کے لیے گرو کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ چونکہ اس ملعون کی اندھی تقلید کر رہے ہیں، بہتر ہوگا کہ اس سلسلہ میں ان کی کچھ مدد کی جائے اس سے ان کا اعتقاد پختہ ہونے میں مدد ملے گی۔ مرزا قادیانی چونکہ جھوٹی نبوت کا دعویدار تھا اس لیے اسے ثابت کرنے کے لیے مرزا نے جو کچھ کیا اسے دیکھ کر تو شرافت بھی سر پیٹ لے۔ چونکہ مرزا الٹی سیدھی پیش گوئیاں کرنے میں ماہر تھا۔ اس لیے پہلے اس کی پیشگوئی کا حال سن لیں۔ امرتسر سے مولانا ثناء اللہ مرزا کے سخت مخالف تھے۔ ان کی مخالفت دیکھ کر مرزا قادیانی نے غصہ میں آکر یہ مکتوب لکھا:

"اگر میں ایسا ہی جھوٹا اور کذاب ہوں تو آپ کی زندگی میں ہی مر جاؤں کیونکہ کذاب زیادہ عرصہ نہیں جیتے لیکن اگر میں مسیح موعود کے دعوے میں سچا ہوں تو وہ سزا جو سزا کی طرف سے نازل ہوتی ہے مثلاً طاعون، ہیضہ وغیرہ آپ پر وارد نہ ہو تو میں خداتعالیٰ کی طرف سے نہیں"

(حیات طیبہ صہ ۲۲۳)

حقیقت یہ ہے کہ مولانا ثناء اللہ صاحب مرزا کے بعد عرصہ چالیس سال تک زندہ رہے، البتہ مرزا خود ہیضے سے مرا۔ اب آگے سنیے۔

"مرزا نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو اعلان کیا کہ ان کے ہاں لڑکا ہوگا جس کا نام بشیر ہوگا مگر ایسا ہوا کہ لڑکی پیدا ہوئی تمسخر کی ایک لہر سی لوگوں میں اٹھی مگر مرزا نے فوراً پینترا بدلا اور کہا کہ وحی میں یہ اشارہ نہ تھا کہ اسی حمل سے لڑکا پیدا ہوگا"

(سیرت المہدی جلد اول صہ ۸۹)

لہٰذا اس اگست ۱۸۸۷ء میں لڑکا ہوا جس کے متعلق مرزا نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ بہت بزرگ ہوگا، مگر وہ ایک سال بعد ہی مر گیا" (سیرت المہدی صہ ۸۸ ج ۱)

لوگوں نے مرزا کی طرف رجوع کرنا چھوڑ دیا مگر اس نے پمفلٹوں کے ذریعے انہیں قائل کرنے کی کوشش کی"

یہ تو مرزا کی پیشگوئیوں کا حال تھا اب آگے اس نے جس ڈھٹائی سے نبوت کا دعویٰ کیا اسے بھی ایک نظر دیکھ لیجئے۔ "کمالات متفرقہ جو تمام دیگر انبیاء میں پائے جاتے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائے جاتے تھے۔ اب وہ سارے کمالات ظلی طور پر ہم کو ملے ہیں۔ اس لیے ہمارا نام آدمؑ ابراہیمؑ، نوحؑ، موسیٰؑ، داؤد، عیسیٰ علیٰ نبینا والصلوٰۃ والسلام ہے۔" "پہلے تمام انبیاء ظل تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اب ہم ظل ہیں، تمام صفات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے" (ملفوظات احمدیہ صہ ۱۴۲ حصہ چہارم)

"کیونکہ میں بارہا کہہ چکا ہوں کہ بموجب آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم میں بروزی طور پر وہی خاتم الانبیاءؐ ہوں" (ایک غلطی کا ازالہ صہ ۸)

"میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں"

(کشتی نوح صہ ۵۹)

اب ذرا کلیجہ تھام کر وہ کچھ بھی پڑھ لیجیے جو کہ مرزا نے جلیل القدر پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان اقدس میں کہا ہے

"خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود کو بھیجا ہے جو کہ پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہے اگر مسیح ابن مریم بھی میرے زمانے میں ہوتا تو جو کام میں کر رہا ہوں، ہرگز نہ دکھا سکتا" "اسی زمانے میں ایک تالاب تھا جس سے بڑے بڑے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ خیال ہو سکتا ہے کہ اس تالاب کی مٹی آپ بھی استعمال کرتے تھے اور آپ کے ہاتھ میں سوائے مکر و فریب کے کچھ نہ تھا" (ضمیمہ انجام آتھم صہ ۵۰، ازالہ اوہام صفحہ ۲۲۳ حاشیہ)

اور اب آگے مرزا ملعون نے جو کچھ کہا ہے۔ اس پر تو تا قیامت آسمان روئے گا اور زمین کا سینہ بھی شق ہو جائے گا

"آپ (حضرت عیسیٰؑ) کا شجرہ نسب اس قدر گندا تھا کہ آپ کی تین دادیاں اور تین نانیاں بدکار عورتیں تھیں"

(ضمیمہ انجام آتھم صہ ۷)

یعنی مریم بنت عمران کی والدہ کے بارے میں اور ان کی والدہ اور ان کی بھی والدہ کے بارے میں مرزا نے جو کچھ کہا ہے وہ اس قدر اذیت ناک ہے کہ اس کا عذاب آج بھی مرزا قادیانی کے چیلوں پر نازل ہو رہا ہے۔ یہی کچھ کم تھا کہ مرزا نے دادیاں بھی پیدا کر دیں یوں لگتا ہے جیسے مرزا گھٹیا ذہنیت، کافتوں اور جھوٹ کا مجموعہ تھا، اب آگے سنیے

"آپؑ کو گالیاں دینے کی بھی عادت تھی ادنیٰ سی بات پر بھی غصہ آجاتا تھا، کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی"

(ایضاً صہ ۵ حاشیہ)

ایک دفعہ مرزا کو کسی نے افیون استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ مرزا نے فوراً جواب دیا کہ لوگ کہیں گے پہلا مسیح شرابی تھا دوسرا افیونی (نعوذ باللہ)

یہ سب کچھ مرزا کی گھٹیا اور مکروہ تحریروں کی جھلک ہی ہے ورنہ اس قدر مکروہ تحریریں نقل کرنے کی قلم میں بھی تاب نہیں

میں ہوں ختم آخری صد احترام
ہر نبوت کا ہے مجھ پر اختتام

آخر میں تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تحفظ ختم نبوت کے لیے ہر وہ کام کریں جس کا وہ تقاضا کرے۔ اور منکرین رسالت و ختم نبوت کا جینا دوبھر کر دیں۔

قادیانیت پورے عالم اسلام کے لئے سخت ترین خطرہ ہے

قادیانیو! لیجئے تمہارے خطوط کا جواب حاضر ہے

ندیم

ایک قادیانی بی اے چوہدری لکھتے ہیں کہ آپ نے

ایک ہندو نوجوان کے قبول اسلام کی داستان شائع کی تھی، کیا بتائیں گے کہ اس نے کونسا کلمہ پڑھا تھا، اگر یہی کلمہ پڑھا تھا تو کیا بتائیں گے کہ احمدی بھی تو یہی کلمہ پڑھتے ہیں، انہیں کافر کیوں کہا جاتا ہے؟

۲۔ کینیڈا میں آپ کا وفد گیا ختم نبوت کانفرنس کی، وہاں کی حکومت نے احمدیوں کو اللہ کے گھر تعمیر کرنے کی آزادی دے رکھی ہے۔ ایک احمدی تقریب میں وہاں کے دو میئر اور وزارتِ داخلہ کا نمائندہ شریک ہوا ـــــ (گویا آپ کے وفد کا کیا فائدہ ہوا)

مرزائی دوست سے عرض ہے کہ ایمان نام ہے اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کا ـــــ زبان سے لاکھ کلمہ پڑھیے تصدیق بالقلب نہیں تو اس سے کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں۔ زبان سے کلمہ تو منافقین بھی پڑھتے تھے۔ انہوں نے دکھاوے کے لیے ایک مسجد بھی بنائی تھی جسے مسجد ضرار قرار دے کر مسمار کر دیا گیا، زبان سے کلمہ پڑھنے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا یا ایہا النبی جاھد الکفار والمنافقین اے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے۔ اب اگر کوئی آپ جیسا آدمی یہ کہے کہ (العیاذ باللہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہ مخواہ ان سے جہاد کیا، ان کی مسجد ضرار کو مسمار کیا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا دل چیر کر دیکھا تھا، تو آپ کے پاس اس کا کوئی جواب ہے؟

یہی معاملہ قادیانیوں کا ہے قادیانی منافقوں سے بھی بدتر ہیں وہ زبان سے کلمہ پڑھتے ہیں لیکن تصدیق بالقلب نہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ وہ کلمہ کے دوسرے جز محمد رسول اللہ سے مراد مرزا قادیانی کو لیتے ہیں۔ جیسا کہ خود مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ محمد رسول اللہ والذین معہ اس آیت میں خدا نے میرا نام محمد بھی رکھا اور رسول بھی (دیکھئے ایک غلطی کا ازالہ) تو جناب بی۔ اے چوہدری صاحب یا تو آپ صاف فرمائیں کہ یہ مرزا نے جھوٹ اس کی ہے یا پھر صاف کہیں کہ مرزا نے صحیح لکھا ہے۔ اگر غلط ہونے کا اقرار کریں تو امت مسلمہ کے دروازے آپ کے لیے کھلے ہیں اور اگر اس عبارت کی سچائی کا اقرار کرتے ہیں تو پھر تصدیق بالقلب نہ ہوئی ـــــ محض زبان سے کلمہ پڑھنا دھوکہ دینا ہے۔ اس کی مثال یوں سمجھیں جیسے کوئی شخص شراب پر شربت کا لیبل لگا کر فروخت کرتا ہو اور آواز بھی یہی لگاتا ہو کہ یہ شربت ہے۔ کوئی شخص پہچان کر اسے کہے کہ تم شراب کیوں بیچ رہے ہو اور وہ جواب میں کہے کہ بوتل میں جو کچھ ہے اسے نہ دیکھو لیبل کو دیکھو ـــــ تو معاشرہ اس فراڈ کی اجازت دے گا، اور نہ اسلامی شریعت میں اس کی اجازت ہے۔ مرزا قادیانی کی جھوٹی شریعت میں ہی اس قسم کا فراڈ چل سکتا ہے کیونکہ وہ خود فراڈیا تھا۔

۲۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ وہ عیسائی ملکوں میں بقول ان کے اللہ کے گھر تعمیر کر رہے ہیں اور وہاں کے عیسائی اور عیسائی نمائندے ان کی تقریبات میں شرکت کرکے قادیانیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو بتائیے کہ اگر عیسائی قادیانیوں کی حوصلہ افزائی نہ کریں تو اور کون کرے، قادیانیت عیسائی حکمرانوں اور عیسائی ملکوں کی ضرورت ہے کیونکہ وہ ان کے لیے جاسوسی اور مخبری کا کام کرتے ہیں، عیسائی حکمران اتنے احسان فراموش نہیں کہ قادیانی تو عیسائی حکمرانوں پر جان چھڑکیں اور وہ اس کا صلہ بھی نہ دیں، آخر مرزا قادیانی یوں ہی تو نہیں لکھ گیا کہ "میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں"۔ جہاں تک عالمی مجلس کے وفد کے دورے کا تعلق ہے تو وہ مسلمانوں کو قادیانیت کی اصل حقیقت سے آگاہ کرنے اور قادیانیوں پر اتمام حجت کرنے کے لیے گیا تھا، سو اس مقصد میں کامیاب تھا۔

دوسرے قادیانی کا خط

ایک اور قادیانی ایم اے شاہد کے نام سے وقتاً فوقتاً کرم فرمائی کرتا رہتا ہے، اس نے اپنے تازہ خط میں لکھا ہے کہ

"۵ ستمبر کے روزنامہ ڈان نظر سے گذری ایک خبر نے چونکا کر رکھ دیا اور وہ یہ کہ ۱۷ اگست کو بحالی جمہوریت کے لیے چلائی گئی تحریک میں جہاں میجر مشتاق خانم آرڈی کے بہت سے کارکن ہلاک کیے وہاں مولانا اسلم قریشی بھی ہلاک ہو گیا"

ہمارے علماء اصل مجرم قادیانی لیڈر کو قرار دے رہے تھے اور اب اس خبر سے راز فاش ہو گیا!

آج سے کچھ عرصہ پہلے ٹرینیڈاڈ شمالی امریکہ میں ایک اسلم قریشی قتل ہوا، اخبار میں خبر چھپی تو مرزائیوں نے لکھا کہ ٹرینیڈاڈ میں جس اسلم قریشی کا قتل ہوا ہے وہ وہی اسلم قریشی ہے جس کے بارے میں مولوی شور مچا رہے ہیں اور اسے راجہ ظفر الحق اپنے ساتھ لے کر گیا تھا۔ بعد میں قادیانی رسالوں نے بھانڈا پھوڑ کر وہ ان کا مرثیہ تھا قادیانیوں کی وہ ہیں ہیں میں فٹ ہو گئی، ایسی ہی یہ خبر ہے ہم مرزائی مذکور سے کہتے ہیں کہ اگر واقعی ۱۴ اگست کو مولانا اسلم قریشی قتل ہوئے ہیں تو پھر مرزا طاہر کو لکھو کہ وطن واپس آ جائے کیونکہ اصل مجرم وہ نہیں کوئی اور ہے ـــــ مرزائی مذکور بتائے کہ کب تک مرزا طاہر (طاہر) کا انتظار کیا جائے۔

قادیانیوں نے بیرون ملک بھاگنا شروع کر دیا

چک نمبر ۳۰۸ ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد میں مرزائی کافی عرصہ سے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے تھے۔ اور کر رہے ہیں، ان کا تعاقب کرتے ہوئے مولوی فقیر محمد صاحب سیکرٹری اطلاعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ فیصل آباد نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا اور بروز ہفتہ

باقی صفحہ ۲۶ پر

ختم نبوت فی القرآن

مولانا غلام رسول فیروزی

ضرب خاتم بر مرزائی شاتم

اثبات ختم نبوت اور رد قادیانیت پر ایک سلسلہ وار مضمون

سوال: یابنی آدم اما یاتینکم رسل

اے بنی آدم ! جب کبھی تمہارے پاس میرے رسول آئیں ۔ اس سے ثابت ہوا قیامت تک نبی آسکتے ہیں ؟

جواب: ۱. اس کا مطلب یہ ہوا کہ قیامت تک نبی آسکتے ہیں تو پھر تشریعی نبی بھی بنی آدم میں تا قیامت آسکتے ہیں ۔ مرزائی تشریعی نبوت سے انکار کیوں کرتے ہو۔

۲. قرآن مجید میں جب صرف مسلمانوں کو خطاب ہوا یاایھا الذین آمنو فرمایا اور جب اس زمانے کے لوگوں کو خطاب کرنا ہوا تو یاایھا الناس فرمایا اور جب حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے لوگوں کو خطاب کیا تو یا بنی آدم فرمایا ۔ خطاب کے ان تینوں طریقوں میں فرق ہے وہ یہ ہے ۔

یہاں پر یا بنی آدم فرمایا تو یہ خطاب حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کے تمام لوگوں کو ہے اور اس خطاب میں جن سے سوال کے آنے کی خبر دی گئی ہے ۔ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے پہلے آچکے ہیں ۔

۳. یہ آیت سورۃ اعراف کی ہے ۔ اور سورۃ اعراف آپ کھول کر دیکھیں وہاں آدم علیہ السلام کی تخلیق کا لمبا واقعہ بیان کیا گیا ہے ۔ پھر یا بنی آدم کہہ کر اس زمانے کے لحاظ سے خطاب فرمایا ۔ پھر آگے کچھ تھوڑا سا بیان فرمایا کر پھر دوبارہ " یا بنی آدم " سے خطاب فرمایا اور پھر تھوڑا سا آگے چل کر تیسری مرتبہ یا بنی آدم سے خطاب فرمایا ۔ اس طرح یہ مضمون سیاق وسباق میں کافی لمبا ہو گیا ۔ مرزائیوں نے دیکھا کہ کون اس قدر پیچھے جا کر سیاق وسباق دیکھے گا ۔ لہٰذا جھٹ اس مضمون کے لمبا ہو جانے کے فائدہ اور اجرائے نبوت کو دلیل بنا کر دے مارا ۔ دراصل یہ خطاب سورۃ بقرہ کے اس خطاب کی طرح ہے ۔ قلنا اھبطوا منھا جمیعاً ج فاما یاتینکم منی ھدی " ہم نے کہا کہ اس میں سے اتر جاؤ ، پس جب کبھی میری طرف سے ہدایت آئے ۔ آخر تک ۔ انبیاء آتے رہے اور جب منظور ہوا تو ۔ یہ سلسلہ نبوت بند کرنے کا اعلان فرما دیا ۔ اب کسی ملحد کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ منشاء خداوندی کے خلاف طرح طرح کے شکوک وشبہات کھڑے کرے ۔

سوال: ھو الذی بعث فی الامیین رسولا منھم الی قولہ وآخرین منھم لما یلحقو بھم ۔ سے مراد یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہونے والے لوگوں کے لیے دوبارہ پیدا ہوں گے ۔ ان کی دوسری بعثت مرزا کی صورت میں تھی ۔

جواب: اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ پہلے والی بعثت منسوخ ہو گئی ۔ اور اب قادیانی بعثت کا آغاز ہوا ۔ حالانکہ آیت کا مطلب تو یہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بعثت جو کہ امیوں میں سے ہوئی ہے ۔ وہ صرف عرب کے امیوں تک محدود تک تھی بلکہ اس کا دائرہ قیامت تک آنے والے عجمیوں تک وسیع ہے ۔ اس آیت کا مضمون اس فقرے میں ہے ۔ المبعوث الی الاسود والاحمر والبعوث الی العرب والعجم " وہ کالے اور گورے کی طرف اور عرب وعجم کی طرف بھیجے گئے ۔ آیت میں بار بار بعثت کا ذکر نہیں بلکہ مبعوث ہونے والے کا تعلق مختلف زمانے کے لوگوں کے ساتھ رسول کا ہے ۔ یعنی تعدد نفس فعل میں نہیں بلکہ اس کے محل اور متعلق میں ہے ۔ اس آیت سے اگر کوئی یہ سمجھ لے کہ ایک دفعہ کالے کی طرف اور دوسری دفعہ گورے کی طرف پھر عرب کی طرف اور پھر عجم کی طرف آئیں گے تو اس عقل وفہم پر قربان جائیے ۔

۲. یہ آیت نبوت کا دروازہ بند کر رہی ہے ۔ اور بتا رہی ہے کہ بعد میں قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی بعثت کافی ہے ۔ اور جیسا کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ " ارسلت الی کافۃ للناس " میں تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں ۔

۳. اگر بالفرض محال تمہارا دعویٰ مان لیا جائے پھر چاہیے کہ مرزا حافظ قرآن ہو ۔ خاتم النبیین ہو ۔ صاحب شریعت ہو ۔ کیونکہ یہ سب باتیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود تھیں ۔ یہ بھی چاہیے کہ مرزا مسیحیت اور مہدویت کا ڈھونگ نہ رچاتے ۔ اس سے باز رہے اور اس سے باز نہیں آتا تو محمد بننے سے باز رہے ۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی دلیل کے طور پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ۔ قد لبثت فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون (یونس : ۱۶) یعنی میں تم میں دعویٰ نبوت سے پہلے ایک عمر گزار چکا ہوں ۔ کیا تم میں عقل نہیں ۔ " ہم بھی کہتے ہیں کہ مرزا صاحب تم میں آنکھ کھولے ٹھہرے قرآن کا کوئی عیب بیان کرو ۔

جواب: اس آیت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امی ہونے کا بیان ہے ۔ یعنی میں نے تمہارے سامنے عمر گزار دی اور کسی سے نہیں پڑھا ۔ پھر میرا اس قدر فصیح وبلیغ کلام کرنا میری نبوت کی دلیل نہیں تو اور کیا ہے ؟

حالانکہ مرزا قادیانی نے ہم میں عمر ضرور گزاری مگر اساتذہ سے سبق پڑھ پڑھ کر نبی بن بیٹھا ۔ چنانچہ مرزا قادیانی اور مرزائی تسلیم کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے فلاں فلاں سے پڑھا ۔ پہلا عظیم عیب تو یہ ہوا ۔

۲. مرزا قادیانی کی سابقہ زندگی کا حال تو یہ ہے کہ اپنے ہی فتوے کے مطابق مسیحیت کے دعوے سے پہلے مشرک تھا ۔ باون ۵۲ سال تک حیات مسیح کا قائل رہا اور اس کے بعد فتویٰ دے دیا کہ حیات مسیح کا عقیدہ شرک ہے تو گویا دوسرا بھیانک عیب یہ ہوا کہ مرزا قادیانی باون ۵۲ سال تک

مسلسل شرک میں مبتلا رہا ۔ ملاحظہ ہو : ۔

" حیاتِ عیسیٰ کا عقیدہ شرک عظیم ہے "

(استفتاء صہ ۳۹)

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شہرت نبوت کے دعویٰ سے پہلے اس قدر تھی کہ ابو جہل جیسے لوگ بھی صادق اور امین کے نام سے پکارتے تھے ۔ مگر مرزا ایسے القابات سے محروم تھا ۔ القابات ملنا تو درکنار اسے کوئی جانتا تک نہیں تھا ۔ چنانچہ مرزا تریاق القلوب صہ ۱۲۸ پر لکھتا ہے " اس بات کو عرصہ تقریباً بیس سال کا گذر چکا ہے ۔ کہ اس زمانے میں جبکہ مجھ کو بجز قادیان کے چند آدمیوں کے کوئی نہیں جانتا تھا الہام ہوا "

۴۔ مرزا کے بچپن کے حالات اور گندی حرکات و واقعات رئیس قادیان میں تفصیل سے دیکھے جا سکتے ہیں ۔

(جاری ہے)

بقیہ : ابتدائیہ

۱۳ " عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت " کے زیر اہتمام پانچویں آل پاکستان تحفظ ختم نبوت (منعقدہ ۱۶/۱۷ اکتوبر ۱۹۸۶ء) کا عظیم الشان اجتماع " مجاہد ختم نبوت مولانا محمد اسلم قریشی مرحوم کے اغواء اور قتل پر حکومت کی بے حسی کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے انتہائی افسوس کا اظہار کرتا ہے ۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا یہ عظیم اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا محمد اسلم قریشی کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرے ۔

مولانا محمد اسلم قریشی کے اغواء اور قتل میں اعانت کرنے اور تفتیش کو خراب کرنے والے افسران کو معطل کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے ۔

مولانا محمد اسلم قریشی کیس کے سلسلہ میں جتنی تفتیشی ٹیمیں وقتاً فوقتاً مقرر کی گئیں ان کی تفتیشی کارروائیوں اور نتائج سے اسلامیان پاکستان کو آگاہ کیا جائے ۔

مرزا طاہر جس کے حکم سے یہ اغواء ہوا ہے کو فوراً انٹرپول کے ذریعہ پاکستان لا کر اس پر مقدمہ چلایا جائے اور اس کے فرار میں مدد دینے والے چہرے جو ابھی تک صیغۂ راز میں ہیں ان کو بے نقاب کر کے انہیں قانون کے مطابق سزا دی جائے ۔

۱۷ فروری ۱۹۸۶ء کو " مذاکرات " کے دوران جناب وزیر اعظم جونیجو نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی مرضی کی تفتیشی ٹیم مقرر کر کے چار ماہ تک حتمی اعلان کریں گے ۔ اس پر بھی سات ماہ گذر گئے اور معلوم نہیں کہ اس تفتیش کے نتائج کیا ہوئے؟ قوم کو آگاہ کیا جائے ۔

پہلے قادیانی بنایا جاتا ہے پھر ہندو بھارت میں مسلمانوں کے خلاف سازش

ہفت روزہ ختم نبوت کا بڑی بے چینی سے انتظار رہتا ہے ۔ لیکن اس کے بعد بھی اکثر اس کے مطالعہ سے محروم رہتا ہے ۔ اس کی وجہ یہ ہے ۔ بندہ اکثر سفر میں رہتا ہے ۔ ابھی اچانک اکتوبر کا شمارہ نظر آیا تو اس کا مطالعہ کیا جس سے دل کو بہت سکون ہوا ۔

حضرت مولانا سید ارشد مدنی مدظلہ کا بیان بھی پڑھا جس میں آپ نے علی گڑھ کا ذکر فرمایا ہے ۔ اس سے بڑی اہم اطلاع یہ ضروری ہے کہ ضلع آگرہ میں ایک موضع سانڈھن ہے ۔ جو اس پورے علاقے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے ۔ ۱۹۳۰ء سے اس موضع میں قادیانی تحریک شروع ہوئی ۔ اس گاؤں کی کل آبادی تقریباً دس ہزار ہے ۔ جس میں کل دو ہزار مسلمان ہیں ۔ اور تقریباً ۲۰۰ قادیانی ہیں بقیہ ہندو ہو گئے ہیں ۔ طرفہ تماشا یہ ہے کہ پہلے قادیانی مذہب اختیار کرایا جاتا ہے ۔ پھر وہی قادیانی ہندو مذہب اپنا لیتا ہے

(محمد طاہر مظاہری ممبر جمعیۃ علمائے ہند دہلی)

بقیہ : قادیانیوں نے بھاگنا شروع کر دیا

ختم نبوت میں پوری وضاحت سے بیان بھی دیا ۔ مولانا صاحب کے اس مطالبہ پر ضلعی انتظامیہ کی طرف سے قادیانیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ۔ اس کارروائی پر چک کے مرزائیوں کو بہت ذلت اور رسوائی ہوئی ۔ قادیانیوں نے بیرون ملک بھاگنا شروع کر دیا ہے جو قادیانی بیرون ملک جا رہے ہیں بفیصل آباد میں ان کا پورا تعاقب کر رہے ہیں اور کراچی میں بھی ان کا پیچھا اور تعاقب کیا جائے ۔

(مجلس تحفظ ختم نبوت چک ۳۰۴ ج ب سرشمیر روڈ فیصل آباد)

بقیہ : حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

حضرت ابراہیم کے جو حضرت ماریہ قبطیہ (المتوفاۃ ۱۶ھ) سے تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار لڑکیاں اور تین لڑکے تھے حضرت خدیجہ کی موجودگی میں آپ نے کوئی دوسری شادی نہیں کی حضرت خدیجہ نے پینسٹھ سال کی عمر میں گیارہ رمضان المبارک سنہ ۱۰ نبوت (اس ہجری سے تین سال قبل) ابو طالب کی وفات کے تین روز بعد مکہ مکرمہ میں وفات پائی خود نبی کریم نے ان کو قبر میں اتارا اس وقت نماز جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی مکہ کے مشہور قبرستان حجون (جنت المعلیٰ) میں دفن کی گئی ۔

بقیہ : مسلم لیگ

ہیں ۔ آخر میں پاکستان مسلم لیگ ڈسٹرکٹ ویسٹ کے کنوینر جناب آزاد بن حیدر نے صدارتی تقریر میں وزیر اعظم جونیجو سے مطالبہ کیا کہ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کو شہید کرنے والے قادیانی تھے ۔ لہذا ہمارا مطالبہ ہے کہ وزیر اعظم لیاقت علی خان کے مقدمہ کی کارروائی دوبارہ شروع کرائی جائے اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے اور انہیں سزائے موت دی جائے ۔

جلسہ سے جناب الحاج شمیم الدین صوبائی وزیر سندھ برائے ، جناب اظہر صدیقی وزیر صحت سندھ اور جناب کے ایس مجاہد خان وزیر کچی آبادی سندھ و دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا ۔

آج کے دور میں — ہر گھر کی ضرورت

چینی کے برتن

ھم

نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں

استعمال میں اعلیٰ ۔ چلنے میں دیرپا

ایک بار آزمائیے

دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۳۹

خالص اور سفید ——— صاف وشفاف

شکر (چینی)

پتہ

حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ) کراچی

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

INTERNATIONAL
WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered No. M-166

لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لیجئے

اندرون و بیرون ملک سے مسئلہ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوع پر لٹریچر کی شدید مانگ ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ پوری دنیا میں پھیلایا ہے — مرکزی دفتر ملتان اور کراچی دفتر میں بیرون ملک سے لاتعداد خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انگریزی اور عربی میں لٹریچر کا تقاضا ہوتا ہے۔

الحمدُ للہ — ہم ان تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ اس وقت اللہ کا شکر ہے ہم نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب کوئی خطہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں ہم نے اپنا لٹریچر نہ پھیلایا ہو، ہمارے لٹریچر کی ترسیل ہوائی ڈاک سے ہو رہی ہے جس پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے اس کے علاوہ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے ذریعہ بھی بہت سا لٹریچر بھیجا جا رہا ہے۔

اس وقت انگریزی اور عربی میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ عربی اور انگریزی میں شعبہ تصنیف و تالیف کا بھی منصوبہ ہے جس کے لیے بھی فنڈ کی اشد ضرورت ہے۔

لہٰذا ہم پوری امت کے اہل خیر سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے "اشاعت فنڈ" میں دل کھول کر عطیات دیں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں ہم لٹریچر پہنچا سکیں۔

رقوم بھیجنے کے لئے

عالمی مرکزی دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ۔ ملتان فون — 76338

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی، جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

پرانی نمائش۔ کراچی ۳، پاکستان - فون — ۷۱۱۶۷۱

کراچی میں "رقوم" براہ راست بنک میں بھی جمع کرا سکتے ہیں۔

1. الائیڈ بنک آف پاکستان، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۲
2. الائیڈ بنک آف پاکستان، کھوڑی گارڈن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹